باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ رژن تربت
Daily RUZN Turbat

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

جلد نمبر 20 | سوموار 14 ستمبر 2026ء، 30 ربیع اول 1448ھ | قیمت 50 روپے | شمارہ نمبر 89

بانی پی ٹی آئی کیساتھ پس پردہ گفتگو ہو رہی ہوگی، رانا ثناء اللہ

صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، ابھی بہت وقت ہے، چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں

صوبوں کے معاملے پر پیپلز پارٹی کو سیاسی فائدہ ہوا، کینال پراجیکٹ پر صدر زرداری نے حمایت کی، عوامی احتجاج کے بعد پراجیکٹ بند کروا دیا گیا

لاہور (اے این این) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ ن لیگ نے صوبوں کی تقسیم کا پراجیکٹ شروع نہیں کیا، ہماری لائن واضح ہے، صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے۔ لاہور میں سینئر صحافیوں سمیت دیگر سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ نئے صوبوں کے پراجیکٹ پر مینہ طور پر مسلم لیگ ن

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں اگست تک 13 ارب 90 کروڑ ڈالر موصول ہوئے، سٹیٹ بینک

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے صرف اگست میں 25 کروڑ 90 لاکھ ڈالر جمع کرائے، رپورٹ

کراچی (اے این این) اسٹیٹ بینک آف پاکستا

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی، خلیجی تنازع میں نئے تجارتی مواقع اور پاکستان کی بڑھتی بحری صلاحیت

اسلام آباد (یو این اے) کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی سے خلیجی تنازع میں نئے تجارتی مواقع اور پاکستان کی بڑھتی بحری صلاحیت اجاگر ہوئی ہے۔ وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت کراچی پورٹ 138 سال سے پاکستان کی

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

افغانستان پڑوسی ملک پاکستان کیخلاف دہشتگردی کا اہم مرکز بن چکا ہے، رپورٹ

القاعدہ اور دیگر دہشت گرد تنظیموں نے افغانستان کے کم از کم 14 صوبوں میں قدم جما لیے ہیں، واشنگٹن پوسٹ

اسلام آباد، واشنگٹن (جی این ایم) امریکا کے موقر جریدے واشنگٹن پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ نائن الیون کے 25 سال بعد افغانستان ایک بار پھر القاعدہ کیلئے تربیتی مرکز بن رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی خصوصی رپورٹ میں کہا گیا کہ طالبان رجیم کے اقتدار میں آنے کے بعد القاعدہ نے افغانستان میں کم از کم 8 نئے تربیتی مراکز قائم کیے، طالبان رجیم نے القاعدہ اور دیگر دہشت گرد گروہوں کیلئے افغانستان میں ایک

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

چوہنگ: چیئرمین سینیٹ آف پاکستان اور انٹر پارلیمانی اسپیکرز کانفرنس (ISC) کے بانی چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی دوسری ISC کے موقع پر رائل پیلس کے تمران ہال میں شاہی دربار سے خطاب کر رہے ہیں

مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شہباز شریف

موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا

اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان میں اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا

لاہور (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے مشرق وسطی میں حالیہ کشیدگی اور اسکے باعث عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا عوام پر بوجھ بڑھنے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایک خصوصی ریلف سکیم کا اجراء کر دیا ہے جس کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا، اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پورے پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان، اسکا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام پر پڑنے

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

پیپلز پارٹی کو بلوچستان میں مزید فعال بنایا جائے گا، عمر گورگیج

پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکے جائز مسائل کو ہر صورت حل کیا جائے گا، سردار باز محمد خان کھیتران

پارٹی کارکن پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں ان کے جائز مسائل کے حل اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج اور مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق صوبائی وزیر سردار باز محمد خان کھیتران نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو بلوچستان میں گراس روٹس لیول تک مزید مضبوط، منظم اور فعال بنایا جائے گا کارکنوں کے ساتھ رابطوں کو مزید موثر اور یونٹ، یوسی، تحصیل، ضلع اور ڈویژن کی سطح پر پارٹی تنظیم کو فعال کرنے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

دادو، ڈی ایس پی کی پولیس موبائل کو حادثہ، ایک شخص جاں بحق، 7 اہلکار زخمی

زخمیوں کو لے جانے کیلئے اسپتال میں ایمبولینس نہ ہونے کا انکشاف

دادو (اے این این) سندھ کے شہر دادو میں ایک پولیس موبائل کو حادثہ پیش آیا ہے، جس کے باعث ایک شخص جاں بحق اور سات اہلکار زخمی ہو گئے ہیں، جب زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا تو انکشاف ہوا کہ ضلعی اسپتال میں ایمبولینس ہی موجود نہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈی ایس پی علی اکبر چنہ کی پولیس موبائل ناڑیوال کے قریب سڑک پر مبینہ مشکوک کار کا پیچھا کر رہی تھی کہ الٹ گئی، جس میں نجی باورچی صابر شاہانی جاں بحق جبکہ 7

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

سرکاری گودام خالی، بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا

5 لاکھ بوریاں خریدنے کی منظوری، محکمہ خزانہ سے فنڈز تاحال جاری نہ ہو سکے گندم کی خریداری و ترسیل میں ایک ماہ لگے گا

فنڈز دستیاب ہوتے ہی پاکستان ایگریکلچر اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی، حکام

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا ہے، محکمہ اجناس کے مطابق صوبائی حکومت کے سرکاری گوداموں میں اس وقت گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں۔ محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے، تاہم منظوری کے باوجود محکمہ خزانہ کی جانب سے تاحال مطلوبہ فنڈز جاری نہیں کیے گئے۔ حکام کا

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے زرک خان مندوخیل نیچاری میں گیس پائپ لائن کے کام کا افتتاح کر رہے ہیں

ایم کیو ایم بدترین ناکامی کے بعد صوبہ کارڈ کھیل رہی ہے، قادر پٹیل

ایم کیو ایم مگرمچھ کے آنسو بہانا بند کرے، پیپلز پارٹی رہنما کا خالد مقبول صدیقی کے بیان پر ردعمل

کراچی (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی قادر پٹیل نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم بدترین ناکامی کے بعد صوبہ کارڈ کھیل رہی ہے۔ قادر پٹیل نے ایم کیو ایم رہنما خالد مقبول صدیقی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم نے جب بھی عوامی حمایت کھوئی ہے اس نے تقسیم اور نئے صوبے کا شوشہ چھوڑا۔ قادر پٹیل نے کہا کہ مصطفیٰ کمال ماضی میں خود خالد مقبول صدیقی کو را کا ایجنٹ قرار دے چکے ہیں، مصطفیٰ کمال نے یہ بھی کہا تھا کہ خالد مقبول صدیقی بھارت گئے تو وہاں اپنا پاکستانی پاسپورٹ پھاڑ دیا تھا، خالد مقبول صدیقی وضاحت کریں کہ مصطفیٰ کمال اس وقت جھوٹ بول رہے تھے یا آج سچ بول رہے ہیں؟۔ قادر پٹیل نے مزید کہا کہ عوام کو نئے صوبوں کا لولی پوپ دینے سے پہلے بتائیں کہ بوری بند

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

جعفرآباد میں عطائی ڈاکٹر کے غلط انجکشن لگانے سے آٹھ سالہ بچہ زندگی کی بازی ہار گیا

ڈیرہ مراد جمالی (اے این این) جعفرآباد میں عطائی ڈاکٹر کے غلط انجکشن لگانے سے آٹھ سالہ بچہ زندگی کی بازی ہار گیا۔ پولیس کے مطابق جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار صحبت پور چوک پر قائم پرائیویٹ کلینک میں ایک عطائی ڈاکٹر نے بخار کے لیے ایک آٹھ سالہ بچے کو انجکشن لگایا، انجکشن ریکشن کرنے کے باعث بچے نے ماں باپ کے سامنے تڑپ کر جان دیدی بچے کی موت واقع ہونے پر ڈاکٹر اپنا کلینک بند

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

ملک کے مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو مہم 21 ستمبر سے شروع ہوگی

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد، پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں انسداد پولیو مہم 21 ستمبر سے شروع ہوگی۔ انسداد پولیو پروگرام کے مطابق ملک کے 115 مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو کی ذیلی قومی مہم 27 ستمبر تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران 3 کروڑ 10 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

حساس اور اہم انتظامی امور کو ہوا میں نہیں لایا جا سکتا، جاوید لطیف

یہ نہیں ہو سکتا ایک رات خواب دیکھیں اور پھر نئے صوبے بنا دیں، لیگی رہنما کی پارٹی مشاورتی اجلاس میں گفتگو

لاہور (اے این این) مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما میاں جاوید لطیف نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث اور اپنی ہی پارٹی کے اندرونی ڈھانچے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کئی سوالات اٹھا دیے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مسلم لیگ ن کے ایک مشاورتی اجلاس میں میاں جاوید لطیف نے ملک میں نئے صوبوں کی بحث پر تبصرہ کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اس طرح کے حساس اور اہم انتظامی امور کو ہوا میں نہیں لایا جا سکتا، یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک رات خواب دیکھیں اور پھر نئے صوبے بنا دیں، ان لوگوں سے بحث کروائی جا رہی ہے، جن کا زمینی حقائق سے کوئی دور دور تک کا تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

سندھ میں ریبیز کا ایک اور کیس رپورٹ، تعداد 23 ہوگئی

کراچی میں 27 سالہ خاتون میں ریبیز کی تصدیق ہوئی ہے

کراچی (اے این این) سندھ میں ریبیز کا ایک اور کیس سامنے آیا ہے، جس کے بعد ریبیز کیسز کی تعداد 23 ہوگئی۔ جناح اسپتال کراچی میں 27 سال کی خاتون میں ریبیز کی تصدیق ہوئی ہے، متاثرہ خاتون کا تعلق ٹنڈو الہیار سے ہے جسے چھ ماہ قبل دائیں ٹخنے پر آوارہ کتے نے کاٹا تھا، خاتون کو کتے کے کاٹنے کے بعد اینٹی ریبیز ویکسین کی تین خوراکیں لگوائی گئی تھیں۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق خاتون کو 12 ستمبر کی صبح تقریبا ساڑھے چار بجے اسپتال لایا گیا، مریضہ میں ریبیز وائرس کی تمام علامات موجود ہیں۔ خوراکیں لگوائی گئی تھیں۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق خاتون کو 12 ستمبر کی صبح تقریبا ساڑھے چار بجے اسپتال

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

42 ویں عالمی نمائش میں بڑے برآمدی معاہدوں کا امکان

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین میاں عتیق الرحمن اور چیئرمین ایگزیبیشن ریاض احمد نے کہا ہے کہ آئندہ ماہ لاہور میں منعقد ہونے والی ہاتھ سے بنے قالینوں کی 42 ویں عالمی نمائش کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، مختلف ممالک سے خریداروں کی رجسٹریشن کا عمل تاحال جاری ہے اور قوی امید ہے کہ

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایران سعودی عرب کے ساتھ حالتِ جنگ میں نہیں، ایرانی صدر

خطے کے تمام ممالک کو ایک میز پر بیٹھ کر خطے میں امن اور سلامتی قائم کرنی چاہیے، بیان

تہران (اے این این) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران سعودی عرب کے ساتھ حالتِ جنگ میں نہیں ہے، حوثیوں کے اپنے مسائل ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ خطے کے تمام ممالک کو ایک میز پر بیٹھ کر خطے میں امن اور سلامتی قائم کرنی چاہیے۔ آج (پیر کو) مسقط میں آبنائے ہرمز پر ایران اور عمان کے درمیان متوقع معاہدے کے بارے میں ایرانی صدر نے کہا کہ اجلاس میں وہ تمام ممالک شریک ہوں گے جن کی سرزمین سے ایران پر حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایران اپنے بین الاقوامی حقوق چاہتا ہے، جنگ نہیں اب بھی امن کو ترجیح دیتے ہیں۔ مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ امریکا، اسرائیل اور یورپی ممالک چاہتے ہیں علاقے میں کوئی ملک آزاد نہ رہے۔

نیا موسمی سسٹم اثرانداز، کراچی سمیت سندھ کے مختلف علاقوں میں بارش کا امکان

کراچی (اے این این) خلیج بنگال اور بھارت میں بننے والے ہوا کے کم دباؤ کے سبب کراچی سمیت سندھ کے مختلف علاقوں میں بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بھارتی ریاست چھتیس گڑھ پر موجود ہوا کا ایک کم دباؤ اب مدھیہ پردیش اور ملحقہ علاقے پر موجود ہے، جس کے مغرب اور شمال مغرب کی جانب بڑھنے کا امکان ہے۔ حالیہ سسٹم کے زیر اثر پیر اور منگل کو کراچی میں گرج چمک کے

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ہوتا نظر نہیں آ رہا، شیر افضل مروت

یہ بات چیت بھی چل رہی ہے کہ اگر احتجاج منسوخ کیا جائے تو بشریٰ بی بی کو ریلیف مل سکتا ہے

اسلام آباد (جی این ایم) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ہوتا نظر نہیں آ رہا، یہ منتیں کر رہے ہیں کہ کوئی فیس سیونگ مل جائے۔ ایک انٹرویو میں شیر افضل مروت نے دعویٰ کیا کہ بات چیت چل رہی ہے احتجاج منسوخ کیا جائے تو بشریٰ بی بی کو ریلیف مل سکتا ہے۔ شیر افضل مروت کا کہنا ہے کہ میں نے زندگی میں کسی کے کہنے پر کبھی کچھ نہیں کیا۔ میرے پاس آئینی قانونی جواز ہے کہ سہیل آفریدی سے کے پی کو چھٹکارا دلاؤں۔ سہیل آفریدی کے وزیراعلیٰ بننے کے 6 ماہ بعد میں نے درخواست دائر کی۔ بانی پی ٹی آئی نے کے پی بند کرنے کا کہا تھا کیوں نہیں کیا؟ اٹک میں راتوں رات دھرنا کس کے کہنے پر ختم کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ یہ لانگ مارچ کر کے اور 20 لاکھ لوگ لا کر دکھا دیں؟ تو پھر میں کہوں گا یہ عمران خان کا سچا سپاہی ہے۔

آبنائے ہرمز پر عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ اجلاس آج عمان میں ہوگا، ایرانی صدر

ایران اور عمان پہلے ہی آبنائے ہرمز کے حوالے سے مخصوص فریم ورک پر اتفاق کر چکے ہیں

نئی دہلی (اے این این) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی کے نئے فریم ورک پر حتمی معاہدے کے لیے اہم اجلاس آج (پیر) کو عمان میں منعقد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس اجلاس میں عرب ممالک کے وزرائے خارجہ بھی شریک ہوں گے۔ نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر بھارتی ٹی وی چینل انڈیا ٹوڈے کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران اور عمان پہلے ہی آبنائے ہرمز کے حوالے سے مخصوص فریم ورک پر اتفاق کر چکے ہیں۔ پیر کو عمان میں وزرائے خارجہ اجلاس میں عرب ممالک کو بھی اس معاملے پر اعتماد میں لیا جائے گا، جس کے بعد

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

بیری واقعہ، سسرالی خاندان کا پریس کانفرنس میں تیزاب گردی کا الزام مسترد

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے بیری میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعے کے حوالے سے متاثرہ خاتون کے سسرالی خاندان نے میڈیا پر سامنے آنے والی اطلاعات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے واقعے کی اصل حقیقت سامنے لانے اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ خاتون کے سسرالی رشتہ

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

عمران خان کے وکیل نعیم حیدر پنجوتھہ کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی رہنما اور بانی پی ٹی آئی عمران خان کے وکیل نعیم حیدر پنجوتھہ کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقدمہ کھانا پھیرا میں درج کیا گیا۔ مقدمہ ایس ڈی او فیسکو محمد عاطف ضیاء کی مدعیت میں درج کیا گیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق واپڈا اہلکاروں

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

راولپنڈی، حنا جاوید قتل کیس میں اہلخانہ کا شواہد میں ٹیمپرنگ اور تفتیش پر عدم اعتماد

قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کو فوری مداخلت کیلئے دوسرا خط بھی ارسال، جے آئی ٹی بنانے کا مطالبہ

راولپنڈی (اے این این) راولپنڈی میں حنا جاوید قتل کیس میں اہلخانہ نے شواہد میں ٹیمپرنگ اور تفتیش پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کو فوری مداخلت کے لیے دوسرا خط ارسال کر دیا۔ خط کے متن میں کہا گیا ہے کہ مرکزی ملزم فیصل اصغر کا بھائی کامل اصغر کیس پر اثرانداز ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ غیر جانبدارانہ تفتیش نہ ہونے اور شواہد کو ٹیمپر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ کامل اصغر کے پولیس اور فارنزک ٹیموں سے مسلسل رابطے کے شواہد بھی سامنے آئے ہیں۔ خط کے مطابق کامل اصغر کے وائس نوٹس بھی تفتیش میں مداخلت کے شواہد کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ اہلخانہ نے کہا کہ مرکزی ملزم

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

بندوق کے زور پر مذاکرات نہیں ہو سکتے، ضیاء لانگو

ہمیں مل کر دہشت گردی، تشدد اور نفرت کو مسترد کرنا ہوگا جو عناصر ہمارے امن کو تباہ، عوام کو تقسیم اور معصوم جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں

آئین کو تسلیم کرنے والوں کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، دہشت گردی اور نفرت کو مل کر مسترد کرنا ہوگا، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہمیں تشدد کے بجائے قلم، تباہی کے بجائے ترقی اور نفرت کے بجائے امن کا راستہ اختیار کرنا ہوگا حکومت نے کبھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا تاہم بندوق کے زور پر مذاکرات کسی صورت نہیں ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں اب اس بحث سے نکلنا ہوگا

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، اہلسنت و جماعت کے رہنما ذوالفقار طارق سے حافظ یوسف مسکانزئی روحانی کلینک میں ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے

اسلام آباد (اے این این) پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے، خیبر پختونخوا حکومت نے سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے آبائی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے ترقیاتی فنڈز روک دیے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے درمیان تعلقات گزشتہ کچھ عرصے سے کشیدہ ہیں، جبکہ علی امین گنڈاپور نے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا فون نمبر بھی بلاک کر رکھا ہے۔ قومی

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)

نیویارک میں قید وینزویلا کے سابق صدر کی اہلیہ کو ہارٹ اٹیک کا خدشہ

امریکی وفاقی عدالت سے اپنی حراست ختم کر کے مین ہٹن میں گھر پر نظر بند رکھنے کی درخواست

نیویارک (اے این این) وینزویلا کے سابق صدر نکولس مادورو کی اہلیہ سیلیا فلورس نے دل کی بگڑتی ہوئی بیماری کے باعث امریکی وفاقی عدالت سے اپنی حراست ختم کر کے مین ہٹن میں گھر پر نظر بند رکھنے کی درخواست کر دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

سندھ طاس معاہدے پر عالمی عدالت کا فیصلہ پاکستان کی کامیابی ہے، چینی اخبار

بیجنگ (جی این ایم) چین کے موقر جریدے ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے سندھ طاس پر عالمی عدالت کے فیصلے کو پاکستان کی کامیابی قرار دے دیا۔ چینی جریدے کی رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی ٹریبونل کے فیصلے سے پاکستان کو غیر متوقع کامیابی حاصل ہوئی، ٹریبونل نے قرار دیا کہ ایسا اقدام نہیں ہونا چاہئے تھا۔ عالمی ٹریبونل کے فیصلے سے پاکستان کا بھارت پر پلڑا بھاری ہوگیا، دونوں ممالک کے درمیان جنگوں اور چپقلش کے باوجود سندھ طاس معاہدہ ہمیشہ برقرار رہا۔ جریدے کے مطابق 31 اگست کو مستقل

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

سکھر پولیس کی کامیاب کارروائیاں، اقدام قتل اور ڈکیتی کے مقدمات میں 2 اشتہاری ملزمان گرفتار

ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری کے سخت احکامات پر روپوش ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

سکھر (اے این این) ترجمان سکھر پولیس کے جاری بیان کے مطابق ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP, QPM کے سخت احکامات برائے روپوش اشتہاری و مطلوب ملزمان کی گرفتاری کو مدنظر رکھتے ہوئے سکھر پولیس کی

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

صوبوں کے معاملے پر حالات خراب ہوئے تو ہم سب اندر ہوں گے، حذیفہ رحمان

صوبوں کا معاملہ جوں کا توں رہا تو ہم سکندر ہوں گے، اگر جوں کا توں نہ رہا تو ہم قلندر ہوں گے

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم کے معاون خصوصی حذیفہ رحمان نے کہا ہے کہ صوبوں کے معاملے پر اگر حالات زیادہ خراب ہوئے تو ہم سب اندر ہوں گے۔ ایک انٹرویو میں حذیفہ رحمان نے ملکی سیاسی حالات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں ہر لمحہ ایک جیسا نہیں رہتا، کبھی ہم سکندر ہوتے ہیں، کبھی قلندر ہوتے ہیں اور کبھی اندر ہوتے ہیں، اس وقت پیپلز پارٹی ناراض ہے اس لیے ہم قلندر ہیں۔ صوبوں کے حساس معاملے پر انہوں نے وضاحت کی کہ اگر صوبوں کا معاملہ جوں کا توں رہا تو ہم خود کو سکندر سمجھیں گے، صورتحال بدلی تو قلندر رہوں گے، اور اگر حالات حد سے زیادہ خراب ہوئے تو طنزیہ انداز میں بولے کہ

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان پولیس کا خود احتسابی کا عمل سخت، 6 ماہ کے دوران 6 اہلکار ملازمت سے فارغ

شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی 615 میں سے 562 شکایات پر کارروائی مکمل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان پولیس کے خود احتسابی بیورو نے گزشتہ 6 ماہ کے دوران محکمہ پولیس میں بدعنوانی اور اختیارات سے تجاوز سمیت مختلف شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے 6 اہلکاروں کو ملازمت سے فارغ کر دیا، جبکہ 3 اہلکاروں کو جبری ریٹائر اور دیگر 3 کو نوکری سے برطرف کیا گیا ہے۔ پولیس کے خود احتسابی بیورو کے اعلامیے کے مطابق گزشتہ 6 ماہ کے دوران شہریوں کی جانب سے مجموعی طور پر 615 شکایات درج کرائی گئیں، جن میں سے 562 شکایات پر کارروائی مکمل کر کے کیسز نمٹا دیے گئے۔ اس دوران 6 اہلکاروں کی سروس ضبط کرنے جبکہ 4 کیسز میں مختلف نوعیت کی سزاؤں کے احکامات بھی

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے زرک خان مندوخیل نیچاری لوہاری محلہ میں خواتین کے مسائل سن رہے ہیں

نئے صوبوں کا معاملہ قومی مشاورت سے حل ہونا چاہیے، چوہدری شجاعت

عوام کو بہتر طرزِ حکمرانی، بنیادی سہولیات اور فوری انصاف فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، صدر مسلم لیگ (ق)

موثر، بااختیار اور مضبوط انتظامی یونٹس بھی انتظامی مسائل کا حل ہو سکتے ہیں، آصف جمال، جنرل سیکرٹری آفاق خٹک سے ملاقات میں گفتگو

لاہور (جی این ایم) صدر پاکستان مسلم لیگ چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا معاملہ سیاسی محاذ آرائی نہیں، قومی مشاورت سے حل ہونا چاہیے۔ چودھری شجاعت حسین سے مسلم لیگ سندھ کے صدر آصف جمال، جنرل سیکرٹری آفاق خٹک نے ملاقات کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چودھری شجاعت حسین کا کہنا تھا کہ سندھ کی ترقی اور محرومیوں کے خاتمے میں مسلم لیگ کا تاریخی

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

چیئرمین سینیٹ گیلانی کی قائدانہ بصیرت سے پاکستان کی پارلیمانی سفارت کاری مزید مستحکم

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی پارلیمانی سفارت کاری کے فروغ اور دنیا بھر کی پارلیمانوں کے ساتھ پاکستان کے روابط مزید مضبوط بنانے کیلئے مسلسل کاوشوں کو بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس (آئی ایس سی) کی جانب

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: ایک فورک لفٹ سری نگر ہائی وے پر سڑک کے کنارے رکھنے کے لیے کنٹینر اٹھا رہی ہے

مسجد اقصیٰ پر یہودی انتہا پسندوں کا دھاوا، 480 افراد صحن میں داخل ہوگئے

مقبوضہ بیت المقدس (اے این این) مقبوضہ بیت المقدس میں سیکڑوں یہودی انتہا پسندوں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اتوار کی صبح 480 یہودی انتہا پسند مسجد اقصیٰ کے صحن میں داخل ہوئے۔ القدس میئر آفس کے مطابق یہودی

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ میں مشترکہ کارروائی کے دوران 14 گداگروں کو تحویل میں لے لیا گیا

کوئٹہ (اے این این) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے عملے نے مشترکہ کارروائی کے دوران 14 گداگروں کو تحویل میں لے لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمار نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 2 پر)

یمن، حوثی تنظیم انصار اللہ کا بحیرہ احمر کے جزیرے میون پر قبضے کا دعویٰ

سعودیہ نے یمن پر 48 گھنٹوں میں 129 حملے کئے ہیں، حملوں کا جواب دیا جائے گا، انصار اللہ

صنعا (اے این این) یمن کی حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے بحیرہ احمر کے اسٹریٹجک جزیرے میون پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ تنظیم نے سعودی حمایتی فورسز کے زیر استعمال امریکی ساختہ بکتر بند ٹینک، فوجی ساز و سامان ضبط کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ سعودی عرب میں اسلحہ ڈپو اور کمانڈ مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ سعودی عرب نے یمن پر 48 گھنٹوں میں 129 حملے کئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق جزیرہ میون پر قبضے کے بعد حوثیوں کا باب المندب پر مکمل کنٹرول ہوگیا ہے، گزشتہ روز انصار اللہ نے آبنائے باب المندب پر گرفت مضبوط ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ انصار اللہ نے سعودی حمایتی فورسز کے زیر استعمال امریکی ساختہ بکتر بند ٹینک پر بھی قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ انصار اللہ نے سعودی حمایتی فورسز کو 5400 مربع کلومیٹر کے علاقے سے پسپا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ انصار اللہ نے قبضہ کیے ہوئے علاقے سے لاکھوں ڈالرز کا فوجی ساز و سامان ضبط کر لیا۔ دریں اثنا حوثی

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 2 پر)

باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ رژن تربت
Daily RUZN Turbat

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

روزنامہ رژن تربت پبلشر شکیل احمد ہائی ٹیک پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر بیورو آفس سریاب روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر 081-2833309

پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنے

لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس مال روڈ پر جبکہ کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں گورنر ہاؤس کے باہر جماعت اسلامی کے دھرنے دوسرے روز بھی پر امن جاری تھے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے لاہور میں دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دھرنے ہے؟ پرامن طریقے سے جاری رہیں گے، شہریوں سے بھی اپیل ہے کہ وہ ان دھرنوں میں آئیں اور بتائیں کہ لیوی کی صورت میں لیا جانے والا بھتہ قبول نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی جماعت 25 کروڑ لوگوں کا مقدمہ لڑ رہی ہے، جنگ کے دوران بہانہ بنا کر پٹرول کی قیمتیں بڑھائی گئیں، اب یہ کہتے ہیں انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کی وجہ سے قیمتیں بڑھائیں، حکمران آئی ایم ایف کے غلام بن چکے ہیں، جماعت اسلامی کا مطالبہ ہے کہ پٹرول 225 روپے فی لٹر کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے بریفنگ کے لیے کمیٹی بنائی ہے، وہ کمیٹی والوں کو دعوت دیتے ہیں کہ لاہور آئیں اور ان سے بات کریں۔ یاد رہے کہ جماعت اسلامی کی اپیل پر اتوار کو خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے گورنر ہاؤسوں جبکہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس، مال روڈ پر دھرنا دیا گیا تھا۔ اتوار کو خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا تھا کہ پیٹرولیم لیوی بھتہ ٹیکس ہے، لوگوں کے لئے دو وقت کی روٹی بھی مشکل ہو چکی ہے، حکمران صرف پٹرول کی قیمتیں ہی نہیں بڑھاتے بلکہ ٹیکسوں میں بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کو مخاطب کر کے یہ بھی کہا تھا کہ ان کی طرف سے روزانہ پٹرول بم گرانا بہت بڑا ظلم ہے، یہ بھتہ خوری زبردستی کا ٹیکس ہے جو حکومت لوگوں سے وصول کر رہی ہے۔ جاگیر دار اپنا انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے جبکہ غریب عوام سے بھتہ وصول کیا جاتا ہے۔ ظلم و زیادتی اور استحصال پر مبنی یہ نظام نہیں چلے گا۔ جاگیردار ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے جو خود ٹیکس ادا نہیں کرتا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غریب عوام سے بھتہ لیوی کی مد میں سینکڑوں ارب روپے کا ٹیکس وصول کیا گیا، ملک میں طبقاتی نظام اب نہیں چلے گا۔ امیر جماعت اسلامی نے جنریشن زی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کو بتائیں گے کہ جدوجہد کس کو کہتے ہیں، فارم 47 لوگوں کا پسندیدہ نظام نہیں ہے، اس کی تبدیلی کے لئے جدوجہد کرنی ہے۔ لاہور کے علاوہ دیگر شہروں میں دیے گئے دھرنوں کے شرکاء ؁ سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے زور دے کر کہا کہ عام شہری کو بے روزگاری، بھاری بجلی اور پٹرول کے بلوں، نئے ٹیکسوں اور روزمرہ اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمتوں نے شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، عوام پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے اشرافیہ کی مراعات اور غیر ضروری اخراجات میں کمی کی جائے۔ دھرنے کے باعث مال روڈ پر ٹریفک کا نظام بھی متاثر ہوا، چیئرنگ کراس سے ٹریفک کو متبادل راستوں پر منتقل کیا گیا تاہم مذکورہ علاقوں سے گزرنے والوں کو رش کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ دیگر شہروں میں بھی دھرنے جاری تھے جن سے عوام کو مشکلات کا سامنا تھا مقامی انتظامیہ ٹریفک کو جاری رکھنے کیلئے متبادل راستوں کی تلاش میں مصروف تھی۔ جماعت اسلامی کے دھرنے پ؟ رامن تھے (یا ہیں) تاہم سڑکوں کی بندش سے یقیناً عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک مستند روایت کے مطابق نبی پاک ؟ کے زمانے میں ایک بار جہاد سے واپس آنے والے چند صحابہ کرام راستے میں کھڑے ہو کر آپس میں گفتگو کرنے لگے تو راستہ رک گیا جس سے وہاں سے گزرنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ ؟ نے یہ منظر دیکھا تو راستہ بند کرنے کے اس عمل کو اتنا ناپسند فرمایا کہ ان کے پاس سے گزرے لیکن سلام کیا اور نہ ہی کسی سے کوئی بات چیت کی۔ راستہ روکنا رسول اکرم کے نزدیک بہت ناپسندیدہ حرکت تھی۔ اللہ بھی حقوق العباد کو فوقیت دیتا ہے اس لیے راستہ روکنے سے گریز بہر طور لازم ہے۔ ہمارے ہاں سڑکیں روک کر احتجاج کرنے کو وتیرہ بنا لیا گیا ہے۔ احتجاج ہر شہری کا آئینی اور قانونی حق ہے لیکن اس طریقے سے نہیں کیا جانا چاہیے کہ اس سے خلق خدا کو تکلیف ہو۔ جماعت اسلامی کے احتجاج کو سراہا جائے گا کہ اس سے حکومت پر دباؤ پڑے گا اور وہ لیوی بڑھانے کی بجائے اپنے اخراجات کم کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت کا احساس کرے گی۔

جب غفلت عادت اور بے حسی طبیعت بن جائے

تحریر: *ذوالفقار علی طارق قادری*

دل کی بیماری اچانک نہیں آتی، یہ ہماری روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی غفلتوں کا نتیجہ ہوتی ہے۔ [illegible]

[illegible] ہوتا اور وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جہاں گناہ، گناہ محسوس نہیں ہوتا بے وفائی محسوس نہیں ہوتا ادب ختم ہوتا جا رہا ہوتا اور نیکی کے لیے دل میں وہ شوق باقی نہیں رہتا جو کبھی ہوا کرتا تھا۔

دل کی سب سے بڑی آزمائش یہی ہے کہ انسان اپنی حالت بگڑنے کا احساس کھو دے۔

[illegible] ہے، اسی لمحے ہے۔ اگر دل میں گناہ کی وجہ سے بوجھ ہے تو توبہ کیجیے۔ اگر نماز میں کوتاہی ہوئی ہے تو نماز کی طرف لوٹ آئیے۔ اگر کسی انسان کا حق مارا ہے کسی کا دل توڑا ہے کسی کے ساتھ بے وفائی کیا ہے تو معافی مانگنے میں اپنی انا کو رکاوٹ نہ بننے دیں۔ اگر دل دنیا کی [illegible]

[illegible] زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ دل بھی جسم کی طرح غذا چاہتا ہے، مگر اس کی غذا دنیا کی آسائشیں نہیں بلکہ اللہ کی یاد ہے۔ جب دل ذکر سے آباد ہوتا ہے تو انسان کے اندر نیکی کی رغبت پیدا ہوتی ہے، گناہ سے نفرت بڑھتی ہے، دوسروں کو معاف کرنے کا حوصلہ آتا ہے اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ ہمیں اپنے دل کا محاسبہ روزانہ کرنا چاہیے۔ خود سے پوچھنا چاہیے کہ آج میں نے اللہ کو کتنا یاد کیا؟ آج میری زبان سے کسی کے لیے تکلیف دہ بات تو نہیں نکلی؟ آج میں نے کسی کا حق تو نہیں دبایا؟ آج کسی سے ناراضی کو اپنی انا کی وجہ سے تو نہیں بڑھایا؟ آج نماز میں میرا دل کہاں تھا؟ یہ سوال انسان کو اپنے باطن کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور یہی خود احتسابی اصلاح کی بنیاد بنتی ہے۔ سب سے خطرناک مرحلہ وہ ہوتا ہے جب غفلت عادت بن جائے اور عادت بے حسی کو جنم دے۔ پھر انسان کو اپنی حالت خراب محسوس

نہیں ہوتی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اسے فوری طور پر خود کو روکنے، سنبھلنے اور اپنے رب کی طرف پلٹنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ زندگی کا حسن یہ نہیں کہ انسان کبھی گرے ہی نہیں، بلکہ اصل کامیابی یہ ہے کہ گرنے کے بعد اپنے رب کی طرف واپس آجائے۔

اس لیے خود کو بدلنے کے لیے کسی خاص دن کا انتظار نہ کریں۔ توبہ کے لیے پیر، جمعہ، رمضان یا کسی مخصوص موقع کا انتظار نہ کریں۔ اللہ کی طرف واپسی کا بہترین وقت آج ہے۔ جو دروازہ ہمیشہ کھلا ہے، اس پر دستک دینے میں دیر کیوں؟ جو رب اپنے بندے کی توبہ کو پسند فرماتا ہے، اس سے دوری اختیار کرنے کی وجہ کیا ہے؟

آیئے آج اپنے دل کا جائزہ لیں، اپنی غفلتوں کو پہچانیں، اپنی کوتاہیوں پر نادم ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کے ساتھ واپس آئیں۔ دل کو توبہ سے پاک، نماز سے مضبوط، ذکر سے زندہ اور دعا سے روشن رکھیں، اس سے پہلے کہ غفلت عادت اور بے حسی طبیعت بن جائے۔

یاد رکھیے، دل کی زندگی دنیا کی کامیابیوں سے نہیں بلکہ اللہ کی یاد سے ہے۔ جس دل میں اللہ کا ذکر زندہ ہو، وہاں امید باقی رہتی ہے، وہاں ندامت کی روشنی باقی رہتی ہے، وہاں اصلاح کا راستہ باقی رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو نرم، زندہ اور اپنی یاد سے روشن رکھے، ہماری غفلتوں کو معاف فرمائے، ہمیں سچی توبہ کی توفیق عطاء فرمائے، نماز، ذکر اور دعا سے محبت عطاء فرمائے اور ہمیں ایسا دل عطا فرمائے جو گناہ پر شرمندہ، نیکی پر خوش اور ہر حال میں اپنے رب کی طرف متوجہ رہے۔

دل کو زندہ رکھنے کے لیے توبہ، نماز، ذکر اور دعا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ دل بھی جسم کی طرح غذا چاہتا ہے، مگر اس کی غذا دنیا کی آسائشیں نہیں بلکہ اللہ کی یاد ہے۔ جب دل ذکر سے آباد ہوتا ہے تو انسان کے اندر نیکی کی رغبت پیدا ہوتی ہے، گناہ سے نفرت بڑھتی ہے، دوسروں کو معاف کرنے کا حوصلہ آتا ہے اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ ہمیں اپنے دل کا محاسبہ روزانہ کرنا چاہیے۔ خود سے پوچھنا چاہیے کہ آج میں نے اللہ کو کتنا یاد کیا؟ آج میری زبان سے کسی کے لیے تکلیف دہ بات تو نہیں نکلی؟ آج میں نے کسی کا حق تو نہیں دبایا؟ آج کسی سے ناراضی کو اپنی انا کی وجہ سے تو نہیں بڑھایا؟ آج نماز میں میرا دل کہاں تھا؟ یہ سوال انسان کو اپنے باطن کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور یہی خود احتسابی اصلاح کی بنیاد بنتی ہے۔ سب سے خطرناک مرحلہ وہ ہوتا ہے جب غفلت عادت بن جائے اور عادت بے حسی کو جنم دے۔ پھر انسان کو اپنی حالت خراب محسوس نہیں ہوتی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اسے فوری طور پر خود کو روکنے، سنبھلنے اور اپنے رب کی طرف پلٹنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ زندگی کا حسن یہ نہیں کہ انسان کبھی گرے ہی نہیں، بلکہ اصل کامیابی یہ ہے کہ گرنے کے بعد اپنے رب کی طرف واپس آجائے۔

اس لیے خود کو بدلنے کے لیے کسی خاص دن کا انتظار نہ کریں۔ توبہ کے لیے پیر، جمعہ، رمضان یا کسی مخصوص موقع کا انتظار نہ کریں۔ اللہ کی طرف واپسی کا بہترین وقت آج ہے۔ جو دروازہ ہمیشہ کھلا ہے، اس پر دستک دینے میں دیر کیوں؟ جو رب اپنے بندے کی توبہ کو پسند فرماتا ہے، اس سے دوری اختیار کرنے کی وجہ کیا ہے؟

آیئے آج اپنے دل کا جائزہ لیں، اپنی غفلتوں کو پہچانیں، اپنی کوتاہیوں پر نادم ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کے ساتھ واپس آئیں۔ دل کو توبہ سے پاک، نماز سے مضبوط، ذکر سے زندہ اور دعا سے روشن رکھیں، اس سے پہلے کہ غفلت عادت اور بے حسی طبیعت بن جائے۔ یاد رکھیے، دل کی زندگی دنیا کی کامیابیوں سے نہیں بلکہ اللہ کی یاد سے ہے۔ جس دل میں اللہ کا ذکر زندہ ہو، وہاں امید باقی رہتی ہے، وہاں ندامت کی روشنی باقی رہتی ہے، وہاں اصلاح کا راستہ باقی رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو نرم، زندہ اور اپنی یاد سے روشن رکھے، ہماری غفلتوں کو معاف فرمائے،

حضورِ اکرم — معلمِ انسانیت اور مربیِ عالم

انسان کی حقیقی عظمت اس کے مال، منصب، طاقت یا ظاہری شان و شوکت میں نہیں بلکہ علم، کردار، اخلاق اور انسانیت کی خدمت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں بے مقصد نہیں بھیجا بلکہ اسے ایک عظیم مقصدِ حیات عطا

تحریر: حافظ محمد صدیق مدنی۔ چمن

فرمایا اور اس مقصد کی رہنمائی کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام اپنی اپنی قوموں کے معلم، مربی اور رہبر تھے مگر اس سلسلہ ہدایت کے آخری اور سب سے کامل معلم حضرت محمد مصطفیٰ ؟ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کی تعلیم و تربیت کے لیے مبعوث فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں: ''بے شک اللہ نے اہل ایمان پر بڑا احسان فرمایا کہ ان ہی میں سے ایک رسول ان کے درمیان بھیجا جو انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، انہیں پاکیزہ بناتے ہیں اور انہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتے ہیں جبکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔'' (سور؟ آل عمران، آیت164)

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ رسول اللہ ؟ کی ذمہ داری صرف اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا نہیں تھی بلکہ آپ ؟ لوگوں کے معلم بھی تھے اور ان کے کردار و عمل کی اصلاح کرنے والے مربی بھی۔ آپ ؟ انسانوں کو علم دیتے، ان کے دلوں کو پاک کرتے، ان کے اخلاق سنوارتے اور انہیں زندگی گزارنے کا ایسا راستہ دکھاتے جو دنیا میں بھی کامیابی کا ذریعہ بنتا اور آخرت میں بھی نجات کا سبب بنتا۔ رسول اللہ ؟ نے خود اپنے منصب کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: مجھے تعلیم دینے والا بنا کر بھیجا گیا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث229)

آپ ؟ کا اندازِ تعلیم انتہائی حکیمانہ، نرم، آسان اور دل نشین تھا۔ آپ ؟ لوگوں کو ان کی ذہنی استعداد، عمر، حالات اور ضرورت کے مطابق تعلیم دیتے تھے۔ آپ ؟ کا مقصد صرف یہ نہیں تھا کہ لوگ کچھ باتیں یاد کر لیں بلکہ آپ چاہتے تھے کہ علم ان کے کردار اور عمل میں ظاہر ہو۔ اسی لیے آپ ؟ نے تعلیم کے ساتھ عملی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی۔ آپ ؟ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول کی ذات میں بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔ (سور؟ احزاب آیت21)

یہ آیت اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ رسول اللہ ؟ کی پوری زندگی انسانیت کے لیے عملی تعلیم ہے۔ آپ ؟ نے جو کچھ فرمایا خود اس پر عمل کر کے دکھایا۔ عبادت کیسے کرنی ہے، عدل کیسے کرنا ہے، والدین کے ساتھ حسن سلوک کیسے کرنا ہے، بچوں سے محبت کیسے کرنی ہے، پڑوسی کے حقوق کیسے ادا کرنے ہیں، کمزوروں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا ہے، دشمن کے ساتھ بھی انصاف کیسے قائم رکھنا ہے اور مشکلات میں صبر کیسے کرنا ہے ان تمام باتوں کا بہترین نمونہ آپ ؟ کی مبارک زندگی میں موجود ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ؟ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ؟ کا اخلاق قرآن تھا۔ (صحیح مسلم، حدیث746)

اس مختصر جواب میں رسول اللہ ؟ کی پوری شخصیت کی عظمت بیان ہو گئی۔ قرآن کریم نے جن اخلاق کی تعلیم دی رسول اللہ ؟ نے انہیں اپنی زندگی میں عملی شکل دی۔ قرآن نے سچائی کا حکم دیا تو آپ ؟ سب سے بڑھ کر سچے تھے۔ قرآن مجید نے امانت کی تعلیم دی تو آپ ؟ دشمنوں کی امانتیں بھی محفوظ رکھتے تھے۔ قرآن نے معافی کی ترغیب دی تو آپ ؟ نے اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بھی معاف فرمایا۔ قرآن مجید نے عدل کا حکم دیا تو آپ ؟ نے دوست اور دشمن سب کے ساتھ انصاف کیا۔ آپ ؟ کی تعلیم کا ایک عظیم وصف نرمی اور آسانی تھا۔ آپ ؟ نے فرمایا: ''اللہ نے مجھے لوگوں کو مشقت میں ڈالنے والا نہیں بلکہ آسانی پیدا کرنے والا معلم بنا کر بھیجا ہے۔'' (صحیح مسلم، حدیث1478)

آپ ؟ انسانوں کی اصلاح کرتے وقت ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھتے تھے۔ اگر کسی سے غلطی ہو جاتی تو ہمیشہ اسے سب کے سامنے رسوا نہیں کرتے تھے بلکہ مناسب موقع دیکھ کر حکمت کے ساتھ اصلاح فرماتے۔ آپ ؟ جانتے تھے کہ سختی ہر شخص کی اصلاح نہیں کرتی بعض اوقات محبت، شفقت اور نرم گفتگو وہ کام کر دیتی ہے جو سختی سے ممکن نہیں ہوتا۔ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے روکنے کے لیے آگے بڑھے مگر رسول اللہ ؟ نے انہیں منع فرمایا اور بعد میں اس شخص کو سمجھایا کہ مسجدیں اس کام کے لیے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت، ذکر اور پاکیزگی کے لیے ہیں۔ (صحیح بخاری حدیث 220، صحیح مسلم حدیث285) اس واقعے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ؟ غلطی کرنے والے انسان کو صرف سزا دینے کے بجائے اس کی اصلاح اور تعلیم کو ترجیح دیتے تھے۔ اسی طرح ایک نوجوان آپ ؟ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک انتہائی غلط کام کی اجازت مانگی۔ لوگوں نے اسے ڈانٹنا شروع کیا مگر رسول اللہ ؟ نے اسے قریب بلایا اور محبت سے سمجھایا۔ آپ ؟ نے اس سے پوچھا کہ اگر کوئی یہی کام تمہاری ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی یا خالہ کے ساتھ کرنا چاہے تو کیا تم اسے پسند کرو گے؟ اس نے ہر بار انکار کیا۔ رسول اللہ ؟ نے اسے سمجھایا کہ دوسرے لوگ بھی اپنی عورتوں کے لیے یہی جذبات رکھتے ہیں۔ پھر آپ ؟ نے اس نوجوان کے لیے دعا فرمائی۔ (مسند احمد، حدیث22211) یہ واقعہ تربیت کے اس عظیم اصول کو واضح کرتا ہے کہ کسی انسان کی اصلاح کے لیے صرف حکم سنانا کافی نہیں بلکہ اس کے دل اور عقل کو بھی مخاطب کرنا ضروری ہے۔

آپ ؟ مثالوں کے ذریعے بھی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ؟ نے فرمایا: ''نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال خوشبو بیچنے والے اور لوہار کی بھٹی جیسی ہے۔ خوشبو بیچنے والے سے تمہیں خوشبو مل سکتی ہے یا کم از کم اس کی خوشبو ضرور پہنچے گی جبکہ بھٹی والے سے یا تو تمہارے کپڑے جلیں گے یا بدبو تم تک پہنچے گی۔'' (صحیح بخاری حدیث5534، صحیح مسلم حدیث 2628) اس مثال کے ذریعے آپ ؟ نے چند الفاظ میں اچھی اور بری صحبت کے اثرات سمجھا دیے۔ یہی آپ ؟ کے اندازِ تعلیم کا کمال تھا کہ پیچیدہ باتوں کو آسان مثالوں کے ذریعے ذہن نشین کرا دیتے تھے۔ آپ ؟ سوال و جواب کے ذریعے بھی تعلیم دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ ؟ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو مسلمان کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ؟ نے فرمایا: ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔'' (صحیح بخاری حدیث10، صحیح مسلم حدیث40) یہ صرف ایک تعریف نہیں بلکہ معاشرتی اخلاق کا مکمل اصول ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ؟ کے نزدیک عبادت کے ساتھ انسانوں کے حقوق اور اچھا اخلاق بھی انتہائی اہم تھے۔

آپ ؟ بچوں سے بے پناہ محبت فرماتے تھے۔ انہیں سلام کرتے، ان کے ساتھ شفقت سے پیش آتے اور ان کی تربیت فرماتے۔ آپ ؟ نے فرمایا: ''جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔'' (سنن ترمذی حدیث 1921) آپ ؟ نے یتیموں، مسکینوں، بیواؤں اور کمزوروں کی خبر گیری کی تعلیم دی۔ آپ ؟ نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔'' یہ کہتے ہوئے آپ ؟ نے اپنی شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان معمولی فاصلہ دکھایا۔ (صحیح بخاری، حدیث5304) رسول اللہ ؟ کی تعلیم و تربیت کا سب سے بڑا نتیجہ عرب معاشرے میں آنے والا عظیم انقلاب تھا۔ وہ لوگ جو جہالت، قبائلی تعصب، ظلم، انتقام، شراب، جوا اور بے شمار معاشرتی برائیوں میں مبتلا تھے اور آپ ؟ کی تعلیم سے دنیا کے بہترین کردار رکھنے والے انسان بن گئے۔ جو لوگ معمولی اختلافات پر برسوں جنگ کرتے تھے وہ ایک دوسرے کے بھائی بن گئے۔ جو کمزوروں کے حقوق پامال کرتے تھے وہ یتیموں اور محتاجوں کے محافظ بن گئے۔ جو نسب اور خاندان پر فخر کرتے تھے انہیں تقویٰ اور کردار کی فضیلت سمجھائی گئی۔ رسول اللہ ؟ نے فرمایا: ''تم میں بہترین وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔'' (صحیح بخاری حدیث 3559، صحیح مسلم حدیث2321)

یہ تعلیم آج بھی ہمارے لیے اتنی ہی اہم ہے جتنی چودہ سو سال پہلے تھی۔ آج ہمارے تعلیمی ادارے علم تو دے رہے ہیں مگر اگر علم کے ساتھ کردار سازی نہ ہو تو تعلیم کا مقصد ادھورا رہ جاتا ہے۔ معاشرے کو صرف پڑھے لکھے افراد نہیں بلکہ اچھے انسان بھی درکار ہیں۔ ہمیں ایسے استاد، والدین اور مربی چاہییں جو صرف کتاب نہ پڑھائیں بلکہ اپنی عملی زندگی سے بھی اچھائی کا نمونہ پیش کریں۔ رسول اللہ ؟ نے ہمیں یہی سبق دیا کہ تعلیم صرف الفاظ کا نام نہیں بلکہ انسان کے دل، فکر، کردار اور عمل کی اصلاح کا نام ہے۔ آپ ؟ نے انسان کو اس کے رب سے جوڑا، اسے اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ کیا، اسے انسانوں کے ساتھ حسن سلوک سکھایا اور اسے ایسا کردار عطا کیا جس سے فرد بھی سنورتا ہے اور معاشرہ بھی۔ آج دنیا کو جدید علوم، ٹیکنالوجی اور ترقی کے ساتھ ساتھ اخلاق، برداشت، عدل، رحم اور انسانیت کی بھی شدید ضرورت ہے۔ اگر ہم حقیقی معنوں میں ایک بہتر معاشرہ تشکیل دینا چاہتے ہیں تو ہمیں رسول اللہ ؟ کے تعلیمی اور تربیتی اصولوں کو اپنی زندگی میں جگہ دینا ہوگی۔ ہمیں اپنے گھروں، مدارس، اسکولوں، جامعات اور معاشرتی اداروں میں آپ ؟ کے طریقہ تربیت کو زندہ کرنا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا نے بڑے بڑے اساتذہ، مفکرین اور فلسفی دیکھے مگر ایسا معلمِ انسانیت کبھی نہیں دیکھا جس نے صرف الفاظ سے نہیں بلکہ اپنے کردار سے انسانوں کی تربیت کی، دلوں کو بدلا، معاشروں کو سنوارا، دشمنوں کو دوست بنایا، غلاموں کو عزت دی، کمزوروں کو حقوق دیے اور ایک ایسی امت تیار کی جس نے علم و اخلاق کی روشنی دنیا کے دور دراز خطوں تک پہنچائی۔ اسی لیے حضرت محمد مصطفیٰ ؟ پوری انسانیت کے لیے سب سے عظیم معلم، سب سے کامل مربی اور سب سے روشن عملی نمونہ ہیں۔ آپ ؟ کی تعلیم آج بھی دلوں کو زندہ کرتی ہے، آپ ؟ کی سیرت آج بھی کردار بناتی ہے اور آپ ؟ کی ہدایت قیامت تک انسانیت کے لیے روشنی کا راستہ ہے۔

ربیع الاول: عشقِ رسول کی روشنی اور کردار کی اصلاح کا مہینہ

ربیع الاول کا مہینہ آتے ہی فضا خوشبوؤں سے مہکنے لگتی ہے، دلوں میں عشقِ رسول ؟ کی لو مزید روشن ہو جاتی ہے، اور ہر طرف ذکرِ مصطفیٰ کی محافل سجنے لگتی ہیں۔ یہ کوئی عام خوشی

تحریر: *ذوالفقار علی طارق قادری*

کا دن نہیں بلکہ وہ دن ہے جس دن خالقِ کائنات نے اپنی سب سے عظیم نعمت کو دنیا میں بھیجا حضرت محمد مصطفیٰ ؟۔ آپ ؟ کی آمد پوری انسانیت کے لیے رحمت، ہدایت اور روشنی کا پیغام بن کر آئی۔ یہی وجہ ہے کہ ربیع الاول کا مہینہ اہلِ ایمان کے دلوں میں ایک خاص کیفیت پیدا کرتا ہے اور عاشقانِ رسول ؟ اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ؟ کی ولادت باسعادت کی خوشی میں محافلِ میلاد، درود و سلام اور ذکر و نعت کی محفلیں سجاتے ہیں۔ عید میلاد النبی ؟ صرف ولادتِ رسول کی خوشی کا دن نہیں، بلکہ یہ دن ہمیں اپنے پیارے نبی ؟ کی سیرت، ان کی تعلیمات، اور ان کے لائے ہوئے پیغام کو اپنانے کا عہد یاد دلاتا ہے۔ افسوس کہ ہم نے اس دن کو صرف چراغاں، جلوس اور نعروں تک محدود کر دیا ہے، جبکہ اصل تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے نبی کی ہر سنت کو اپنی زندگیوں میں اتاریں۔ اگر ہماری زبان پر عشقِ رسول ؟ کا دعویٰ ہو لیکن ہمارے معاملات میں سچائی نہ ہو، ہمارے رویوں میں محبت نہ ہو، ہمارے کردار میں امانت داری نہ ہو اور ہمارے دلوں میں دوسروں کے لیے رحم نہ ہو تو ہمیں اپنے عمل کا جائزہ لینا ہوگا۔ نبی کریم ؟ نے تو ہمیں انصاف، محبت، رحم، بھائی چارے، سچائی اور امانت داری کا درس دیا۔ آپ ؟ نے ظلم کے نظام کو عدل میں بدلا، عورت کو عزت دی، غلام کو آزادی کا پیغام دیا، اور انسانیت کو جھوٹے خداؤں سے نجات دلا کر توحید کے پرچم تلے جمع کیا۔ آپ ؟ نے انسان کو انسان کا احترام سکھایا اور معاشرے میں کمزور، غریب، یتیم، مسکین اور بے سہارا افراد کے حقوق کی حفاظت کا درس دیا۔ آپ ؟ کی تعلیمات صرف ایک خاص طبقے یا ایک خاص زمانے کے لیے نہیں تھیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ آج ہم جس معاشرے میں زندگی گزار رہے ہیں، وہاں ظلم، ناانصافی، جھوٹ، دھوکہ دہی، حسد، بغض، نفرت اور مفاد پرستی نے بے وفائے ہماری اجتماعی زندگی کو کس قدر متاثر کیا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے حقوق پامال کرتے ہیں، معمولی اختلافات کو دشمنی میں بدل دیتے ہیں، طاقتور کے سامنے خاموش اور کمزور کے خلاف آواز بلند کرنے کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں۔ ایسے حالات میں عید میلاد النبی ؟ ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم اپنے کردار اور اپنے معاشرے کا دوبارہ جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ہم نے سیرتِ مصطفیٰ ؟ سے حقیقت میں کیا حاصل کیا ہے۔ اگر ہم واقعی عید میلاد النبی ؟ منانا چاہتے ہیں، تو ہمیں اپنے رویّے بدلنے ہوں گے۔ ہمیں جھوٹ چھوڑنا ہوگا، حسد، بغض اور نفرت کو دل سے نکالنا ہوگا، اور ان کے اسوہ حسنہ کو اپنانا ہوگا۔ نبی ؟ نے کبھی کسی پر ظلم نہیں کیا، کبھی کسی کو حقیر نہیں سمجھا، تو ہم کس بنیاد پر دوسروں کو کمتر سمجھ بیٹھے ہیں؟ ہمیں اپنے معاملات میں سچائی، اپنی گفتگو میں نرمی، اپنے رویے میں برداشت، اپنے فیصلوں میں انصاف اور اپنے دل میں مخلوقِ خدا کے لیے محبت پیدا کرنا ہوگی۔ یہی وہ عملی راستہ ہے جو عشقِ رسول ؟ کے دعوے کو کردار اور عمل میں تبدیل کرتا ہے۔ آج کے پُرآشوب دور میں ہمیں دوبارہ اسی پیغامِ محمدی ؟ کی ضرورت ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے سے ظلم مٹے، تو ہمیں وہی راستہ اپنانا ہوگا جو ہمارے نبی ؟ نے دکھایا صبر، حکمت، عدل، اور محبت کا راستہ۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان نسل بے راہ روی سے بچے، تو ہمیں انہیں سیرتِ مصطفیٰ ؟ سے روشناس کرانا ہوگا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خاندانوں میں محبت اور معاشرے میں بھائی چارہ قائم ہو، تو ہمیں اپنے گھروں، بازاروں، اداروں اور معاشرتی معاملات میں تعلیماتِ مصطفیٰ ؟ کو زندہ کرنا ہوگا۔

میلادِ مصطفیٰ ؟ ہمیں صرف خوشی منانے کا موقع نہیں دیتا بلکہ یہ ہمیں اپنی زندگیوں کے احتساب کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ہمیں اپنے دل سے سوال کرنا چاہیے کہ کیا ہماری تجارت میں دیانت ہے؟ کیا ہمارے معاملات میں انصاف ہے؟ کیا ہماری زبان دوسروں کی عزت محفوظ رکھتی ہے؟ کیا ہم اپنے والدین، رشتہ داروں، پڑوسیوں، غریبوں اور ضرورت مندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں؟ کیا ہم اختلاف کے باوجود دوسرے مسلمان کی عزت کا خیال رکھتے ہیں؟ اگر ان سوالات کے جواب تلاش کیے جائیں تو شاید ہمیں معلوم ہو کہ میلاد کا اصل پیغام صرف گلیوں اور بازاروں کی روشنی نہیں بلکہ انسان کے اندر موجود اندھیروں کو ختم کرنا ہے۔ ربیع الاول کا یہ بابرکت مہینہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے گھروں میں سیرتِ رسول ؟ کا مطالعہ کریں، اپنی اولاد کو نبی کریم ؟ کی حیاتِ مبارکہ کے واقعات سنائیں، درود و سلام کی کثرت کریں، محافلِ میلاد میں شرکت کریں اور ساتھ ہی اپنی عملی زندگی کو بھی سنتِ رسول ؟ کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ محبت صرف الفاظ کا نام نہیں، محبت انسان کے کردار میں نظر آتی ہے۔ جس دل میں حقیقی محبتِ رسول ؟ ہو، وہاں تکبر، نفرت، ظلم، دھوکہ اور بددیانتی کے لیے جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ ہمیں یہ حقیقت بھی سمجھنی ہوگی کہ امتِ مسلمہ کی اصل طاقت اتحاد، محبت اور باہمی احترام میں ہے۔ آج ہمیں ایک دوسرے کو گرانے کے بجائے ایک دوسرے کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے صبر، تحمل اور حکمت کے ساتھ معاملات کو حل کرنا ہوگا۔ یہی وہ معاشرتی رویہ ہے جس کی تعلیم ہمیں سنتِ مصطفیٰ ؟ سے ملتی ہے۔ میلاد النبی ؟ کی خوشی منائیں ضرور، لیکن محض ظاہری چراغاں نہیں بلکہ دل کے اندھیروں کو بھی ایمان کی روشنی سے روشن کریں۔ گلیوں اور گھروں کو چراغاں کے ذریعے روشن کرنے کے ساتھ اپنے کردار کو بھی سچائی، محبت، امانت اور عدل سے روشن کریں۔ اپنے نبی ؟ کی آمد کی خوشی کے ساتھ ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کا عہد کریں۔ یہی میلاد کا اصل پیغام ہے سنتِ محمد ؟ کو اپنانا، اور دنیا کو امن و محبت کا گہوارہ بنانا۔ عید میلاد النبی ؟ ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ؟ کی تشریف آوری پوری انسانیت کے لیے رحمت اور ہدایت کا پیغام ہے۔

آپ ؟ نے ظلم کے نظام کو عدل میں بدلا، عورت کو عزت دی، غلام کو آزادی کا پیغام دیا، اور انسانیت کو جھوٹے خداؤں سے نجات دلا کر توحید کے پرچم تلے جمع کیا۔ آپ ؟ نے انسان کو انسان کا احترام سکھایا اور معاشرے میں کمزور، غریب، یتیم، مسکین اور بے سہارا افراد کے حقوق کی حفاظت کا درس دیا۔ آپ ؟ کی تعلیمات صرف ایک خاص طبقے یا ایک خاص زمانے کے لیے نہیں تھیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ آج ہم جس معاشرے میں زندگی گزار رہے ہیں، وہاں ظلم، ناانصافی، جھوٹ، دھوکہ دہی، حسد، بغض، نفرت اور مفاد پرستی نے بے وفائے ہماری اجتماعی زندگی کو کس قدر متاثر کیا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے حقوق پامال کرتے ہیں، معمولی اختلافات کو دشمنی میں بدل دیتے ہیں، طاقتور کے سامنے خاموش اور کمزور کے خلاف آواز بلند کرنے کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں۔ ایسے حالات میں عید میلاد النبی ؟ ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم اپنے کردار اور اپنے معاشرے کا دوبارہ جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ہم نے سیرتِ مصطفیٰ ؟ سے حقیقت میں کیا حاصل کیا ہے، تو ہمیں اپنے رویّے بدلنے ہوں گے۔ ہمیں جھوٹ چھوڑنا ہوگا، حسد، بغض اور نفرت کو دل سے نکالنا ہوگا، اور ان کے اسوہ حسنہ کو اپنانا ہوگا۔ نبی ؟ نے کبھی کسی پر ظلم نہیں کیا، کبھی کسی کو حقیر نہیں سمجھا، تو ہم کس بنیاد پر دوسروں کو کمتر سمجھ بیٹھے ہیں؟ ہمیں اپنے معاملات میں سچائی، اپنی گفتگو میں نرمی، اپنے رویے میں برداشت، اپنے فیصلوں میں انصاف اور اپنے دل میں مخلوقِ خدا کے لیے محبت پیدا کرنا ہوگی۔

چائے کا بڑھتا شوق اور انتظامیہ کی بڑھتی ذمہ داری

دوستوں نے کافی عرصے سے درخواست کر رکھی تھی کہ آپ مختلف معاشرتی، عوامی اور قومی معاملات پر لکھتے ہیں، اس وقت ملک اور بالخصوص بلوچستان، خاص طور پر کوئٹہ میں چائے کے شوقین لوگوں کی تعداد بہت زیادہ

تحریر: ایوب خان

ہے، لہٰذا اس موضوع پر بھی قلم اٹھایا جائے۔ بظاہر یہ ایک معمولی سا موضوع محسوس ہوتا ہے، لیکن اگر غور کیا جائے تو چائے کا ایک کپ ہماری روزمرہ زندگی، معاشرتی روایات، کاروباری سرگرمیوں، عوامی صحت، صفائی، قیمتوں، شہری نظم و ضبط اور حتیٰ کہ امن و امان سے بھی کہیں نہ کہیں جڑا ہوا ہے۔

کوئٹہ شہر میں شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہو جہاں چائے کے ہوٹل موجود نہ ہوں۔ صبح کے اوقات ہوں یا شام کی محفلیں، سردی کی راتیں ہوں یا دوستوں کی بیٹھک، چائے کے ہوٹلوں پر رش دیکھنے کو ملتا ہے۔ کہیں نوجوان بیٹھے گفتگو کر رہے ہوتے ہیں، کہیں بزرگ ملکی حالات پر تبادلہ خیال کر رہے ہوتے ہیں، کہیں کاروباری معاملات زیر بحث ہوتے ہیں اور کہیں دوست کئی گھنٹے ایک کپ چائے کے گرد بیٹھ کر اپنی محفل کو یادگار بناتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں چائے صرف ایک مشروب نہیں رہی بلکہ ایک سماجی روایت بن چکی ہے۔ ہمارے ہاں مہمان گھر آئے تو اس کی تواضع چائے سے کی جاتی ہے۔ کسی کو کھانے پر بلایا جائے تو آخر میں چائے کا دور نہ ہو تو دعوت ادھوری محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ کہا جاتا ہے کہ کسی مہمان کو روسٹ، سجی اور دیگر انواع و اقسام کے کھانے کھلا دیے جائیں، لیکن اگر آخر میں چائے نہ پلائی جائے تو سمجھیں ساری دعوت اور سارا خرچہ ہی بے کار ہو گیا۔ یہ ہماری معاشرتی زندگی میں چائے کی اہمیت ہے۔

لیکن جب کوئی چیز اتنی بڑی تعداد میں استعمال ہو اور ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن جائے تو پھر اس کے معیار، صفائی اور قیمت پر سوال اٹھانا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔

آج عوام کی طرف سے مختلف ہوٹلوں کے حوالے سے کئی شکایات سامنے آتی ہیں۔ کہیں ایک کپ چائے 70 روپے میں مل رہی ہے، کہیں 80 روپے میں اور کہیں یہی کپ 100 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ قیمت میں فرق کی اپنی وجوہات ہو سکتی ہیں، لیکن عوام یہ ضرور جاننا چاہتے ہیں کہ قیمت کے ساتھ معیار کا کیا تعلق ہے؟ اگر ایک جگہ 70 روپے کی چائے مل رہی ہے اور دوسری جگہ 100 روپے کی تو صارف کو کم از کم یہ معلوم ہونا چاہیے کہ قیمت میں فرق کیوں ہے۔

کیا دودھ کا معیار مختلف ہے؟ کیا مقدار زیادہ ہے؟ کیا چائے کی پتی بہتر ہے؟ کیا صفائی کا معیار مختلف ہے؟ کیا ہوٹل میں سہولیات زیادہ ہیں؟ یا صرف عوام کی طلب اور مجبوری کو دیکھتے ہوئے قیمت مقرر کی گئی ہے؟

یہ سوالات اپنی جگہ بالکل جائز ہیں۔

اسی طرح بعض شوقین چائے کی جانب سے یہ خدشات بھی سامنے آتے رہتے ہیں کہ بعض مقامات پر دودھ کے معیار کے حوالے سے مسائل ہو سکتے ہیں اور کچھ لوگ کیمیکل یا غیر معیاری اشیاء ؁ کے استعمال کی بات کرتے ہیں۔ بعض شہری تو یہاں تک شکایت کرتے ہیں کہ کچھ ہوٹلوں میں چائے میں ایسی چیزیں استعمال کی جاتی ہیں جو صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر نشہ اور چیزوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے ان کی وجہ سے گردوں پر بہت اثر جب تک ان ہوٹلوں میں چائے نہیں پی جاتی تب تک انسان کو چین نہیں آتا۔

ان دعوؤں کی حقیقت کیا ہے، اس کا فیصلہ متعلقہ محکمہ صحت، فوڈ سیفٹی کے ماہرین اور لیبارٹری ٹیسٹ ہی کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر عوام کی جانب سے شکایات مسلسل سامنے آ رہی ہوں تو متعلقہ اداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ان شکایات کو سنجیدگی سے لیں، نمونے حاصل کریں، ان کا سائنسی بنیادوں پر تجزیہ کریں اور اگر کسی مقام پر غیر معیاری یا مضر صحت اشیاء ؁ کے استعمال کی تصدیق ہو جائے تو قانون کے مطابق کارروائی کریں۔

عوام کو صرف تسلی نہیں چاہیے، انہیں اعتماد چاہیے۔

چائے کے معیار کے ساتھ ساتھ پانی کا صاف ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔ چائے بنانے میں استعمال ہونے والا پانی صاف ہو، دودھ معیاری ہو، چینی اور چائے کی پتی محفوظ ہوں اور چائے تیار کرنے والے برتن صاف ہوں۔ کپ، گلاس، چمچ، دیگچی، کیتلی اور دیگر برتنوں کی صفائی بھی باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔

ایک طرف اگر شہری اپنی صحت کے حوالے سے فکر مند ہیں تو دوسری طرف ہوٹل مالکان کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ صفائی صرف سرکاری کارروائی سے بچنے کے لیے نہیں بلکہ اپنے گاہکوں کی صحت اور اپنے کاروبار کی ساکھ کے لیے ضروری ہے۔

کاروبار صرف منافع کمانے کا نام نہیں، اعتماد قائم رکھنے کا نام بھی ہے۔

ملک بھر میں سالانہ اربوں روپے کی چائے استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ چائے ہماری معیشت اور معاشرت دونوں میں کتنی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ ہزاروں ہوٹل، چائے خانے، دودھ فروش اور دیگر کاروبار اس پورے نظام سے وابستہ ہیں۔ جب اتنی بڑی تعداد میں عوام روزانہ چائے استعمال کرتے ہیں تو اس کے معیار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہاں سے بات صرف صحت تک محدود نہیں رہتی بلکہ شہری نظم و ضبط اور امن و امان کا پہلو بھی سامنے آتا ہے۔ اکثر اوقات یہ بات بھی دیکھنے اور سننے میں آتی ہے کہ بعض جرائم پیشہ عناصر عوامی مقامات اور ہوٹلوں کو اپنی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کسی ہوٹل میں بیٹھ کر لوگوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنا، کسی شخص کا تعاقب کرنا، اس کے آنے جانے کے معمولات معلوم کرنا یا راستے میں اسے لوٹنے کی کوشش کرنا انتہائی تشویش ناک معاملہ ہے۔

یہاں بھی ضروری ہے کہ تمام ہوٹلوں کو شک کی نظر سے نہ دیکھا جائے۔ ہزاروں ہوٹل ایسے ہیں جہاں عام شہری اطمینان سے بیٹھتے ہیں، کاروبار کرتے ہیں اور دوستوں کے ساتھ چائے پیتے ہیں۔ لیکن جہاں کسی مقام کو جرائم پیشہ افراد اپنی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کریں، وہاں انتظامیہ کی نگرانی اور بروقت کارروائی ضروری ہو جاتی ہے۔ شہر میں ایسے مقامات بھی ہو سکتے ہیں جہاں ہوٹل رات گئے تک کھلے رہتے ہیں اور وہاں غیر معمولی سرگرمیوں کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے انتظامیہ کو چاہیے کہ ہوٹلوں کے لیے مناسب ٹائم ٹیبل اور ضابطہ ؟ کار مرتب کرے۔ اس کا مقصد کاروبار بند کرنا یا کسی جائز روزگار میں رکاوٹ ڈالنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ شہری امن و امان، تاجروں اور عوام دونوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ رات گئے تک کھلے رہنے والے ہوٹلوں اور دیگر عوامی مقامات کے حوالے سے واضح قواعد ہوں۔

اگر کسی علاقے میں جرائم کی شرح زیادہ ہو یا کسی ہوٹل کے بارے میں مسلسل شکایات موصول ہوں تو وہاں پولیس اور متعلقہ انتظامیہ کو خصوصی نگرانی کرنی چاہیے۔

کیونکہ اگر کسی جگہ کو جرائم پیشہ افراد اپنی آماج گاہ بنانے لگیں تو نقصان صرف ایک شخص کا نہیں ہوتا، پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔

کوئٹہ جیسے شہر میں جہاں شہری پہلے ہی مختلف مسائل سے دوچار ہیں، وہاں امن و امان کا مسئلہ کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ شہری چاہتے ہیں کہ وہ شام کو گھر سے نکلیں، دوستوں کے ساتھ بیٹھیں، چائے پئیں اور اطمینان کے ساتھ واپس اپنے گھروں کو جائیں۔ انہیں یہ خوف نہیں ہونا چاہیے کہ کسی مقام پر بیٹھنے کے بعد کوئی ان کی نگرانی کر رہا ہے یا ان کے گھر جانے کے راستے میں کوئی واردات ہو سکتی ہے۔

یہاں پولیس اور ضلعی انتظامیہ کا کردار انتہائی اہم ہے۔

چیک اینڈ بیلنس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر کاروباری شخص کو مجرم سمجھ لیا جائے؛ اس کا مطلب یہ ہے کہ قانون سب کے لیے یکساں ہو اور مشکوک سرگرمیوں کو بروقت روکا جائے۔ ہوٹل مالکان بھی اس سلسلے میں انتظامیہ کے معاون بن سکتے ہیں۔ اگر کسی مقام پر مشکوک افراد مسلسل آتے جاتے ہوں، کسی شہری کی مشکوک انداز میں نگرانی کی جا رہی ہو یا کوئی غیر معمولی سرگرمی نظر آئے تو متعلقہ اداروں کو اطلاع دینا بھی شہری ذمہ داری کا حصہ ہے۔

ہمیں نوجوان نسل کے حوالے سے بھی سنجیدگی سے سوچنا ہوگا۔ آج بہت سے نوجوان گھنٹوں ہوٹلوں اور چائے خانوں میں بیٹھتے ہیں۔ اگر یہ وقت مثبت گفتگو، مطالعہ، کاروباری منصوبہ بندی، تعلیم، دوستوں کے ساتھ صحت مند سرگرمی یا معاشرتی شعور کے لیے استعمال ہو تو یہ محفلیں معاشرے کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ لیکن اگر انہی جگہوں پر نشہ، جرائم، بدتمیزی یا دیگر منفی سرگرمیوں کو فروغ ملنے لگے تو پھر والدین، ہوٹل مالکان، انتظامیہ اور پورے معاشرے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

نوجوان کسی بھی معاشرے کا مستقبل ہوتے ہیں۔ انہیں خراب ماحول سے بچانا صرف والدین کی ذمہ داری نہیں؛ ریاست، انتظامیہ، تعلیمی اداروں، مذہبی و سماجی شخصیات اور کاروباری طبقے سب کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔

یہاں ایک اور اہم پہلو بھی ہے: چائے کے ہوٹلوں پر ہونے والی گفتگو۔ یہ جگہیں اگر مثبت سوچ کے مراکز بن جائیں تو کیا ہی خوب ہو۔ نوجوان یہاں ملکی حالات پر گفتگو کریں، کتابوں پر بات کریں، تعلیم اور روزگار کے مواقع تلاش کریں، کاروبار کے نئے راستے سوچیں، معاشرتی مسائل پر غور کریں اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

چائے کی محفل اگر علم، شعور اور مثبت سوچ کی محفل بن جائے تو اس سے بہتر معاشرتی سرگرمی اور کیا ہو سکتی ہے؟ لیکن اگر یہی جگہیں جرائم پیشہ افراد، منشیات فروشوں یا منفی سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے لگیں تو انتظامیہ کو خاموش نہیں رہنا چاہیے۔

ہمیں توازن قائم کرنا ہوگا۔ ایک طرف ہوٹل مالکان کا جائز کاروبار اور روزگار محفوظ رہے، دوسری طرف عوام کی صحت، جان و مال اور امن و امان بھی محفوظ ہو۔ یہی اصل چیک اینڈ بیلنس ہے۔ انتظامیہ کو چاہیے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں چائے کے ہوٹلوں کا باقاعدہ جائزہ لے۔ صفائی کے انتظامات چیک کیے جائیں، پانی اور دودھ کے معیار کے نمونے لیے جائیں، استعمال ہونے والے برتنوں کی صفائی دیکھی جائے، کھانے پینے کی اشیاء کی میعاد اور معیار کی جانچ کی جائے،

بقیہ 1

او ڈھاڈر شیر احمد محمد شہنی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی ڈھاڈر ارشاد احمد کلہوڑا نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ چند روز قبل ڈھاڈر شہر میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک ہندو تاجر کے گھر میں داخل ہو کر اہل خانہ کو اسلحے کے زور پر خوف و ہراس میں مبتلا کیا اور نقدی، موبائل فون سمیت قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے فوری طور پر مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی کے لیے تفتیش کا آغاز کیا انہوں نے بتایا کہ ڈی آئی جی سبی ڈویژن پرویز احمد عمرانی کے خصوصی احکامات اور ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ مذکورہ ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیم نے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کیں اور خفیہ ذرائع سے معلومات حاصل کیں ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہنی اور ایس ایچ او ارشاد احمد کلہوڑا کے مطابق پولیس ٹیم نے مسلسل تفتیش اور موثر حکمت عملی کے ذریعے واردات میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا اور کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے واردات میں لوٹا گیا ایک عدد موبائل فون اور مبلغ 2 لاکھ 20 ہزار روپے نقدی برآمد کرلی گئی، جسے مقدمے کا حصہ بنا دیا گیا ہے پولیس افسران نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اور دوران تفتیش اہم انکشافات سامنے آنے کی توقع ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ گرفتار ملزمان نے ڈھاڈر شہر اور گرد و نواح میں اس نوعیت کی مزید وارداتیں تو نہیں کیں اور آیا ان کے ساتھ کوئی اور ساتھی یا سہولت کار بھی ملوث ہے ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہنی اور ایس ایچ او ارشاد احمد کلہوڑا نے کہا کہ ڈھاڈر میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنا اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اردگرد مشکوک افراد یا سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ جرائم کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جاسکے پولیس افسران کا مزید کہنا تھا کہ ڈھاڈر پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پوری ذمہ داری اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہیں گی ڈھاڈر پولیس کی کامیاب کارروائی پر شہریوں اور تاجر برادری نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہنی، ایس ایچ او اور ارشاد احمد کلہوڑا اور پولیس ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی سے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی ہوگی اور علاقے میں امن و امان کے قیام میں مدد ملے گی۔

بقیہ 2

رند نے چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب گل حسن محمد حسنی، میر اکبر زہری، صدر انجمن تاجران حب ایڈووکیٹ خورشید رند اور دیگر معززین کے ہمراہ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء سے ملاقات کی جس میں حب میں بجلی کی 24 گھنٹے بندش اور طویل لوڈشیڈنگ کے سنگین مسئلے پر تفصیلی گفتگو کی گئی وڈیرہ رجب علی رند نے کمشنر سائرہ عطاء کو حب شہر سمیت ساکران اور مضافات میں بجلی کی غیر معمولی بندش کے باعث شہریوں، کاروباری افراد اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ 24 گھنٹے بجلی کی بندش کا فوری نوٹس لیا جائے اس موقع پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے واضح کیا کہ 24 گھنٹے لوڈشیڈنگ کسی صورت قابل قبول نہیں اور اسے کسی صورت تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ کمشنر سائرہ عطاء نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ وہ کے الیکٹرک حکام سے اس معاملے پر فوری بات کریں گی اور مسئلے کے حل کے لیے ایک ہفتے کا وقت دیا جائے کمشنر لسبیلہ نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ بجلی کے مسئلے کو وفاق تک لیجائیں گے اور وفاقی سیکریٹری انرجی سے اس حوالے سے خط و کتابت کریں گے۔ ملاقات میں وڈیرہ رجب علی رند نے کمشنر کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حب کے عوام کو بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ بندش سے جلد نجات دلائی جائے گی۔

بقیہ 3

خطے میں امن اور استحکام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور فیلڈ مارشل کا حالیہ دورہ؟ ایران بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے خاتمے اور تنازع کے دیرپا و جامع حل کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔

بقیہ 4

دی گئی۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے **، سیکیورٹی انتظامات میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور مؤثر کوآرڈینیشن کے ساتھ سیکیورٹی پلان پر مکمل اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ 12 ربیع الاول کے مذہبی اجتماعات پرامن ماحول میں منعقد ہوسکیں۔

بقیہ 5

، جس کی وجہ سے گندم کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے، پہلے امپورٹ کی، اب ایکسپورٹ کر رہے ہیں، سسٹم میں بیٹھے ہوئے لوگ عوام کو کوئی ریلیف نہیں دے رہے، ابھی تک نگران حکومت میں درآمد ہونے والی گندم کا حساب نہیں ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکمران کہتے ہیں باہر سے ریفائن تیل مہنگا مل رہا ہے، ملک میں جو تیل ریفائن ہوتا ہے وہ سستا پڑتا ہے، کمپنیاں مقامی تیل پر قیمت باہر والے تیل کی لے رہی ہیں، لیوی کا کوئی تعلق پٹرولیم مصنوعات سے نہیں ہے وہ بھی وصول کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت لیوی ختم نہیں کرے گی تو ہم سڑکوں پر بیٹھنا شروع کریں گے، ہمارا کوئی انا کا مسئلہ نہیں، ہم صرف ریلیف چاہتے ہیں۔ حافظ نعیم نے کہا کہ چیئرمین سینیٹ نے کروڑوں روپے کی گاڑی لے لی، یہ خود کو بادشاہ اور عوام کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔

بقیہ 6

کے ذاتی ڈاکٹر، وکیل اور فیملی سے ملنے سے نہیں روکا جاسکتا مگر عمران خان کے معاملے میں تمام قانون اور آئین معطل نظر آتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو شدید سردی میں جیل کے باہر سے واٹر کینن کے ذریعے اٹھایا گیا، جو کہ ملکی تاریخ میں ایک افسوسناک اور بے مثال واقعہ ہے، عمران خان جسمانی طور پر جتنے مضبوط تھے، اس طویل قید تنہائی نے انہیں روحانی طور پر اس سے کہیں زیادہ طاقتور بنا دیا ہے، اتنی کٹھن اور تنہا قید کے بعد اگر وہ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور اپنی بہن نورین سے ملاقات کے دوران معمول کے مطابق گفتگو کر رہے ہیں تو یہ کسی معجزے سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بجلی بند کرنے، فیملی سے ملاقاتیں روکنے اور انہیں 24 گھنٹے ڈیتھ سیل میں قید رکھنے سے ان کی مقبولیت اور سیاسی قد میں مزید اضافہ ہوگا، ہم سے ایک ہسپتال نہیں بنتا جبکہ عمران خان نے ملک میں 3 شوکت خانم کینسر ہسپتال بنائے اور کامیابی سے چلا رہے ہیں، جب آپ ایسے انسان پر غداری اور بدنیتی کے الزامات لگائیں گے تو پوری دنیا آپ کا مذاق اڑائے گی، نومئی کے واقعے میں ایک حکمت عملی کے تحت سیاسی ورکرز کو پھنسایا گیا۔

بقیہ 7

کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کو ایک ہی جگہ پر آسان، تیز اور مربوط سہولیات فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری ماحول میں بہتری اور معیشت کے استحکام کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بی ایف سی اسلام آباد نے اپنے قیام کے پہلے سال میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، 20 اگست 2025 سے 20 اگست 2026 تک بی ایف سی میں کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کی جانب سے مجموعی طور پر 7,709 درخواستیں جمع کرائی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران 6,896 رجسٹریشنز، لائسنسز، سرٹیفکیٹس اور دیگر اجازت نامے جاری کیے گئے

بقیہ 8

فارمنگ کے ذریعے ایک ہی فارم میں مختلف اقسام کی مچھلیوں کی افزائش سے پیداوار بڑھائی جا رہی ہے۔ گھارو میں پہلی بار ایکوریم میں پالی جانے والی مچھلیوں کی فارمنگ بھی متعارف کرائی گئی ہے۔ پاک گھارو اور ملائیشیا کی کمپنی جی کے ایکوا ایس ڈی این بی ایچ ڈی کے اشتراک سے پاکستان کی پہلی آل میل فریش واٹر جائنٹ پراون ہیچری قائم کی گئی ہے۔ منصوبے میں جدید مونوسیکس بریڈنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے بڑے سائز، یکساں افزائش اور بہتر تجارتی پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ یہ جھینگا تیلاپیا اور پینگاسیئس کے ساتھ بھی کامیابی سے پالا جاسکتا ہے، جس سے فارمرز کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے سے برآمدات کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ کسانوں کی آمدن، جدید آبی زراعت اور قومی معیشت کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 9

رہتے ہیں، پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان پہلے بھی بطور ثالث بات چیت میں شامل تھا، اب بھی ہوں، دونوں جماعتوں کے ایک دوسرے کے ساتھ ایشوز ہیں، امید ہے وہ حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کو کمیٹیوں میں واپس آنا چاہیے لیکن انہوں نے میدان کھلا چھوڑا ہوا ہے، پی ٹی آئی کی عدم حاضری سے کمیٹیوں کا کام نہیں رک رہا لیکن وہ شرکت کرکے بہتر احتساب کر سکتے ہیں، کمیٹیوں میں حکومت کے احتساب اور اصلاح کے لیے تجاویز دینی چاہئیں۔ نئے صوبوں کے حوالے سے اسپیکر نے کہا کہ نئے صوبوں سے متعلق ہر کسی کی اپنی رائے ہے، نئے صوبوں پر بحث کرنے اور رائے دینے میں کوئی حرج نہیں، کوئی مقامی حکومتوں اور کوئی نئے صوبوں کی بات کر رہا ہے۔ ایاز صادق نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل بات چیت اور مذاکرات سے ہوتا ہے، لڑ جھگڑ کر اور احتجاج سے کسی مسئلے کا حل نہیں نکلتا، مذاکرات کے حوالے سے پی ٹی آئی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے، جب وہ مذاکرات کی بات کرتے ہیں تو سوشل میڈیا سے ڈر جاتے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ ان لوگوں کی کمیٹی بیٹھ کر فیصلہ کر لے تو اچھا ہوگا۔

بقیہ 10

افاقہ نہ ہوا، اس مسئلہ کا علاج ابھی تک پاکستان میں صرف شفاء ہسپتال میں ہی ممکن ہے۔ بیرسٹر اختر چھینہ نے دلائل دیے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے اگر بیماری کا علاج سرکاری ہسپتال میں نہیں تو قیدی کو پرائیویٹ ہسپتال منتقل کیا جاسکتا ہے، سپریم کورٹ فیصلے نے واضح کر دیا کہ علاج کے اخراجات اہل خانہ برداشت کر سکتے ہیں، سپریم کورٹ فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے استدعا ہے کہ میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے، اگر لیور ٹرانسپلانٹ سرکاری اسپتال میں میسر نہ ہو تو کیا اس قیدی کو پرائیویٹ ہسپتال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔ درخواست گزار اویس الطاف کے وکیل سید جعفر نے ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہو کر دلائل دیے کہ درخواست گزار اویس الطاف کو بخار اور دل کا مرض ہے، مناسب علاج معالجہ کروانا قیدی کا بنیادی حق ہے، سرکاری ہسپتال میں علاج ممکن نہیں لہٰذا شفاء اسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا جائے۔ تیسرے قیدی کے وکیل نے دلائل دیے کہ درخواست گزار محمد اسماعیل 9 سال سے اڈیالہ جیل میں قید ہے، ایک بھائی دبئی ہوتا ہے لیکن سالوں سے رابطہ نہیں ہے، جیل حکام کو حکم دیا جائے کہ واٹس ایپ کال کے ذریعے بھائی سے بات کروائی جائے۔ عدالت نے تینوں کیسز میں جیل حکام کو جواب کے لیے نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت 27 اگست تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 11

کیا۔ وزیراعظم نے مرحوم کے بلندی درجات اور مغفرت کے دعا کی اور لواحقین کے لیئے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

بقیہ 12

کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے معیار کو بھی ہر صورت یقینی بنایا جائے اور منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہ کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری ان سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، محکموں کے درمیان باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے اور منصوبوں کو شفافیت، معیار اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں ایسے منصوبوں کی بھی نشاندہی کی جائے جن کی تکمیل سے عوام کو فوری اور زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ اجلاس کے اختتام پر مختلف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے، نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور عوامی مفاد کو اولین ترجیح دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 13

بڑے مسائل کا سامنا ہے، بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ میں سہیل آفریدی کے پیچھے کھڑا ہوں اور جو وہ کہے گا وہ کرنا ہے۔ حذیفہ رحمان نے کہا کہ عمران خان اور نورین نیازی کی پوری ملاقات کے دوران آنکھ کا ذکر تک نہیں کیا گیا، پی ٹی آئی نے سابق وزیراعظم کی آنکھ ضائع ہونے کا دعویٰ کیا تھا لیکن ملاقات میں اس پر بات تک نہیں ہوئی، نورین نیازی سے حلف لے کر پوچھ لیں کہ میں درست بات کر رہا ہوں یا نہیں، مجھے پی ٹی آئی کی اس شخصیت نے یہ باتیں بتائیں جس کو نورین نیازی نے بتائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کو عوام کو بتانا چاہیے کہ عمران خان کی صحت اور بینائی ٹھیک ہے، اگر عدالت ان کو طبی بنیاد پر ضمانت دی تو ہم ایک منٹ میں اسپتال شفٹ کر دیں گے، ہماری نظر ثانی درخواست زیر التواء ہے سپریم کورٹ کا جو آرڈر ہوگا اس پر عمل کریں گے۔ انکا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف تصور بھی نہیں کر سکتے کہ عدالتی حکم کی خلاف ورزی کریں، قانونی ٹیم نے ایک رائے دی جس پر وزیراعظم نے کہا کہ قانون کے مطابق چلیں گے، انہوں نے اپنے کیریئر میں بھی عدالتی حکم کی خلاف ورزی نہیں کی۔

بقیہ 14

کو بھی اس حوالے سے خط لکھا تھا، جوڈیشل کمیشن فائنڈنگ دے سکتی ہے جس کی ہم حمایت نہیں کر رہے، جو کام ہونا ہے تفتیش کی جانب سے کیا جانا ہے، ان سے سوال ہونا چاہیے کہ کیوں شواہد ضائع ہوگئے ہیں، ان حکام کے خلاف کوئی بھی کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میر رضا کیس کی تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دی جائے جس میں مختلف اداروں کے لوگ شامل ہوں، ہم اس حوالے سے ہی آج ایک پٹیشن دائر کر رہے ہیں، تفتیشی افسر آج مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوئے ہیں، تفتیشی افسر نے نا تو کسی کو نامزد کیا ہے نا ہی کسی ضمنی چالان کی کوئی امید ہے۔ جبران ناصر نے کہا کہ اگر پرانی تفتیشی ٹیم کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں تو وہ بھی بتائیں، ہمیں یہ نہیں پتا کہ پرانی تفتیشی ٹیم سے کوئی سوال ہوا ہے۔ ہمیں جن سوالوں کے جواب نہیں مل رہے تو اسکا جواب جاننے کی ہی کوشش کر رہے ہیں، ہم سے تو کوئی رابطہ بھی نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے چوبیں سوالوں میں سے کسی ایک کا بھی جواب نہیں دیا گیا، جیوفینسنگ اور دیگر چیزوں کے حوالے سے بھی کوئی جواب نہیں دیا گیا، ہم کسی جج پر انگلی نہیں اٹھا سکتے، 19 اگست کے خط پر ہم نے کسی بھی وقت جوڈیشل کمیشن بنانے کی سفارش نہیں کی۔ جبران ناصر کا کہنا تھا کہ آخری فوٹیج ہم سے ابھی تک شیئر نہیں کی گئیں، شوروم کے بھی دو کیمرے لگے تھے اسکی بھی فوٹیج شیئر نہیں کی گئیں، اب یہ کہہ دیں گے کہ کیمرے خراب ہیں، اس موٹر سائیکل کا کچھ نہیں پتا چلا، اس آلٹو کا بھی کچھ پتا نہیں چلا، اس کو صحیح طور پر جے آئی ٹی کی طرف لے جانا چاہیے۔

بقیہ 15

سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ نے کہا کہ ربیع الاول کے بابرکت مہینے میں منعقد ہونے والی تمام محافل اور جلوسوں کو پولیس کی جانب سے مکمل سیکیورٹی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام مذہبی تقریبات کو پرامن طریقے منعقد کرانے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اجلاس میں شریک علمائے کرام نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا اور علمائے کرام نے انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ضلع میں بھائی چارے، امن اور محبت کی فضا کو برقرار رکھا جائے گا۔

بقیہ 16

لبریلینیس لے جانے والے ایک ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ فوجی سامان اتارنے اور ذخیرہ کرنے کے لئے استعمال ہونے والے بندرگاہی انفرااسٹرکچر کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ روسی وزارت دفاع کے بیان کے مطابق روسی فورسز نے گزشتہ رات مختلف علاقوں میں 351 یوکرینی ڈرونز مار گرائے۔ روسی حکام کے مطابق روس کے علاقے بیلگوروڈ پر یوکرینی ڈرون حملے میں 2 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے۔

بقیہ 17

، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول گولہ واہ، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول بنگو بشام، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول خیرواہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول جمعہ خان گولہ کا تفصیلی اور اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران طلباء اور اساتذہ کی حاضری چیک کی گئی جبکہ کلاس رومز میں جاری تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے طلباء سے نصاب کے مطابق مختلف سوالات بھی پوچھے گئے اور ان کی تعلیمی استعداد کو جانچا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ علاقے کے زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم اور اسکول سے باہر نہ رہے۔ انہوں نے طلباء کو آگاہ کیا کہ رواں سال امتحانات جلد منعقد کیے جائیں گے، لہٰذا وہ اپنی پڑھائی پر بھرپور توجہ دیں اور امتحانات کی تیاری میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔ اساتذہ اور طلباء پر زور دیا گیا کہ وہ محنت، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں۔

بقیہ 18

ٹرانسپورٹ کی لمبی قطاریں لگ گئیں جبکہ مریضوں اور عام مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ٹرانسپورٹرز اور متاثرہ مسافروں کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے مون سون بارشوں کے حوالے سے ہائی الرٹ جاری ہونے کے باوجود ضلعی انتظامیہ کچھی نے کوئی بروقت اقدامات نہیں کیے ضلعی سطح پر کنٹرول روم قائم نہ ہونے کی وجہ سے عام مسافروں و مریضوں ٹرانسپورٹرز مال بردار گاڑیاں مالکان کو گھنٹوں اس بندش سے بے خبری مسافروں اور ٹرانسپورٹرز نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمشنر سبی ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ اس شدید غفلت کا فوراً نوٹس لیا جائے غیر ذمہ دار اور سست روی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے قومی شاہراہ پر ہنگامی بنیادوں پر مستقل امدادی ٹیمیں تعینات کی جائیں عوام کے شدید احتجاج اور حکام بالا کی مداخلت کے بعد 7 گھنٹے بعد این 65 قومی شاہراہ سے ملبہ ہٹا کر ٹریفک کو دونوں اطراف سے بحال کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 19

جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔

بقیہ 20

نہیں ہیں اور ایسی کارروائیاں بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے بلند حوصلوں کو کسی صورت کمزور نہیں کرسکتیں۔

بقیہ 21

معاملات پر سیاست سے بالاتر ہو کر بحث ہونی چاہیے۔ طارق فضل چوہدری نے لکھا کہ بھارت نے 1950 میں صوبوں سے متعلق ایک کمیشن تشکیل دیا اور اس حوالے سے فیصلے کیے، بھارتی پنجاب سے مزید 3 صوبے، ہماچل پردیش، ہریانہ اور پنجاب وجود میں آئے۔ ان کا کہنا ہے اگر نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے بہترین مفاد اور انتظامی بہتری کے لیے ضروری ہے تو انہیں ضرور بنایا جانا چاہیے۔ تاہم اگر یہ خدشہ ہو کہ نئے صوبوں کے قیام سے مزید تقسیم یا انتشار پیدا ہوگا تو اس معاملے پر مختلف آرا سامنے آسکتی ہیں، اس حساس معاملے کو کھلے دل کے ساتھ صحت مند بحث، مشاورت اور اتفاق رائے کے ذریعے آگے بڑھایا جانا چاہیے۔

بقیہ 22

بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 27 اگست 2026 (بروز جمعرات) بوقت صبح گیارہ تا ایک بجے سہ پہر کو نیب (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں کیا جائے گا۔ درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ/ ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا/ دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل/ گھر/ ای میل۔ واضح کیا جاتا ہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق اب نیب گمنام/ فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا۔ صرف ایسی مصدقہ شکایات جو نیب کے دائرہ کار پر پورا اُترتی ہوں اُن پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ایسی شکایات پر کارروائی سے قبل شکایات کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر پر لیا جائے گا۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیب میں شکایات مندرجہ ذیل طریقہ سے جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ 1۔ بذریعہ ڈاک/ بذات خود اندر نیب دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ 2۔ بذریعہ ای میل balochistan@nab.gov.pk 3۔ بذریعہ ڈاک / بذات خود اندر نیب کے دفتر شکایات واقع DC آفس انسکمب روڈ کوئٹہ 4۔ بذریعہ کھلی کچہری ڈائریکٹر جنرل سے بالمشافہ ملاقات کے ذریعہ (ہر ماہ کی آخری جمعرات) مزید معلومات کیلئے علاقائی دفتر شکایات نیب بلوچستان کے فون نمبرز: 9203614 -081-، 081-9203468 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 23

بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے حوالے سے دی گئی بریفنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے چینی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کے بنیادی ڈھانچے اور بحری ترقی میں تعاون کے لیے چین کی مسلسل دلچسپی کو سراہا۔ صدر مملکت نے کہا کہ کیٹی بندر میں ایک اضافی بحری گیٹ وے کے طور پر نمایاں صلاحیت موجود ہے جو پاکستان کے پورٹ اور لاجسٹکس نیٹ ورک کو مضبوط بنانے، رابطہ کاری اور تجارت کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے چینی فریق اور متعلقہ پاکستانی اداروں کے درمیان قریبی تکنیکی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ماحولیاتی پائیداری کو بنیادی اہمیت حاصل ہونی چاہیے بالخصوص دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور مقامی ماہی گیر برادریوں کے مفادات اور روزگار کو مدنظر رکھا جائے۔ صدر مملکت نے ماسٹر پلان کو مزید بہتر بنانے اور اس پر عملدرآمد و مالی معاونت کے مناسب طریقہ کار کی نشاندہی کے لیے مسلسل تکنیکی مشاورت کی حوصلہ افزائی کی۔ چینی وفد نے کیٹی بندر پورٹ کے تصوراتی ماسٹر پلان پر بریفنگ دی جس میں متعدد ٹرمینلز، لاجسٹکس اور معاون بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ایک نئے ڈیپ واٹر میری ٹائم گیٹ وے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 500 میٹر طویل گودے پر مشتمل کثیر المقاصد ٹرمینل شامل ہے جبکہ ابتدائی انجینئرنگ لاگت کا تخمینہ تقریباً 522.34 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ چینی وفد میں پاکستان میں سی ایچ ای سی کے چیف نمائندے وو پنگ، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ وانگ زونگ ڈے اور انجینئرز شو یے لن کے علاوہ سٹریٹجی اینڈ مارکیٹنگ کے جنرل منیجر علی رضا شامل تھے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سینیٹرز سلیم مانڈوی والا اور شیری رحمان، سندھ کے وزیر برائے توانائی، منصوبہ بندی و ترقی ناصر حسین شاہ، وزیراعلیٰ سندھ کے سرمایہ کاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے معاون خصوصی سید قاسم نوید قمر اور چیف سیکرٹری سندھ سید آصف حیدر شاہ نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 24

استحکام کی جانب گامزن ہے، بین الاقوامی اداروں کی جانب سے ریٹنگ میں بہتری اس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے معیشت کو مستحکم کرنے اور بیرونی شعبے میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے، معاشی استحکام کے لیے حکومت کی مسلسل محنت اور اصلاحات کے نتیجے میں عالمی اداروں کا پاکستان پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے حکومت اصلاحات کا عمل مزید تیز کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہماری منزل پاکستان کو ایک مضبوط، خودکفیل اور پائیدار معیشت بنانا ہے۔

بقیہ 25

واقعے کی ویڈیو بنائی اور اسے سوشل میڈیا پر جاری کیا جس پر متعلقہ حکام کی جانب سے کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ایف آئی آر کے مطابق مقدمہ ایس ایچ او بشیر احمد کی مدعیت میں درج کیا گیا جس میں پاکستان پینل کوڈ کی دفعات 353، 186، 503، 504، 505 اور 506 شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ چیک پوسٹ پر پیش آنے والے واقعے کے دوران سرکاری اہلکاروں کے ساتھ مزاحمت، تلخ کلامی اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا گیا، جبکہ واقعے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر بھی جاری کی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

بقیہ 26

کا اظہار کیا اور دوطرفہ روابط کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان قانون و انصاف سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانونی اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور نظام انصاف کی ڈیجیٹلائزیشن کے شعبوں میں دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے قانونی و عدالتی شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک باہمی تجربات اور مہارتوں کے تبادلے کے ذریعے اپنے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنا سکتے ہیں۔ بنگلہ دیشی ہائی کمشنر نے انٹرنیشنل میڈی ایشن اینڈ آربیٹریشن سینٹر (IMAC) میں بنگلہ دیشی ججز کی تربیت کے حوالے سے پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور وزارت قانون و انصاف کی جانب سے ثالثی و مصالحتی پروگرامز میں تعاون کو سراہا۔ ہائی کمشنر نے پاکستان کے ثالثی اور مصالحتی نظام کے تجربات سے استفادہ کرنے میں بنگلہ دیش کی دلچسپی کا اظہار کیا اور اس شعبے میں مزید تعاون کی خواہش ظاہر کی۔ ملاقات میں قانونی اصلاحات، نظام انصاف میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ثالثی و مصالحتی نظام، باہمی تجربات کے تبادلے اور دیگر شعبوں میں تعاون کے مزید مواقع پر بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں اطراف نے عوامی رابطوں اور ادارہ جاتی روابط میں اضافے کو پاکستان اور بنگلہ دیش کے دوطرفہ تعلقات کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے باہمی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 27

جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کیٹی بندر کو پاکستان کے اضافی میری ٹائم گیٹ وے کے طور پر ترقی دے کر بندرگاہی و لاجسٹک نیٹ ورک کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ صدر مملکت نے انڈس ڈیلٹا کے ماحولیاتی تحفظ اور مقامی ماہی گیر برادری کے مفادات و معاش کو ترجیح دینے پر بھی زور دیا۔ واضح رہے کہ چینی کمپنی CHEC نے کیٹی بندر پورٹ کا تصوراتی ماسٹر پلان پیش کیا، جس کے فیز I- کی ابتدائی انجینئرنگ لاگت تقریباً 522.34 ملین ڈالر بتائی گئی۔

بقیہ 28

عبدالرحمان آرائیں کامیاب قرار پائے۔ ن لیگ نے مجموعی طور پر 31 نشستوں اور پیپلز پارٹی 14 نشستوں پر کامیاب ہوئی، ایک نشست پر عوامی دست و بازو سے اتحاد کے بعد ن لیگ کی 32 نشستیں ہیں۔

بقیہ 29

کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ ریٹیلر اسکیم کا مقصد بھی تاجروں کے لیے ٹیکس نظام کو آسان اور قابل عمل بنانا ہے تاکہ کاروباری طبقہ بغیر کسی غیر ضروری مشکلات کے اپنے معاملات کو قانونی دائرہ کار میں جاری رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر اور تاجر برادری کے درمیان باہمی رابطے اور مشاورت سے نہ صرف کاروباری مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکتا ہے بلکہ ٹیکس نظام میں بھی بہتری لائی جاسکتی ہے۔

بقیہ 30

کا دائرہ وسیع کر دیا گیا۔ تھانہ صدر میں بچے کے والد کی مدعیت میں واقعے کا مقدمہ درج کر کے معاملہ پولیس کے سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش جاری ہے اور ابتدائی کارروائی کے دوران شک کی بنیاد پر 3 افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز 6 سالہ علی شاہ کو بے دردی سے قتل کرنے کے بعد اس کی لاش بوری میں بند کر کے پھینک دی گئی تھی، جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 31

قرضوں پر ریٹنگ کو بہتر بنایا گیا، لانگ ٹرم مقامی قرضوں پر بھی ریٹنگ بہتری کر دی گئی ہے۔ موڈیز نے پاکستان کا معاشی آؤٹ لک "مستحکم" برقرار رکھا ہے۔ گورننس، زرمبادلہ ذخائر بہتر ہونا، قرض لیکویڈیٹی لاگت میں کمی، معاشی استحکام ریٹنگ میں اضافے کی اہم وجوہات ہیں۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کو ریٹنگ میں بہتری سے قرض کی عالمی منڈی میں فوائد ملیں گے، پاکستان انٹرنیشنل مارکیٹ سے سستا قرض اچھی شرائط پر حاصل کر سکے گا، موڈیز کی جانب سے اپ گریڈیشن دیگر ریٹنگ ایجنسیز کو بھی متحرک کرے گی۔

بقیہ 32

بھی عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا میڈیکل بورڈ میں بھی وہ افراد شامل نہیں کیے گئے جو شامل ہونے چاہئیں تھے۔ انہوں نے بتایا کہ آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی میٹنگ بھی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کوئی ڈیل نہیں کرتے، بانی نے ایک منٹ بھی اسپتال نہیں رہنا، صرف ٹیسٹ کرانے ہیں، ڈیل کرنا ہوتی تو بانی تین سال قید نہ کاٹتے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کسی کے قریبی نہیں بلکہ وہ 4 کروڑ عوام کے چیف ایگزیکٹو ہیں، وزیراعلیٰ کے پی بانی کے منتخب کردہ اور پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ ہیں، بانی پی ٹی آئی کو اسپتال منتقل کیا جائے، ہم نے اس پر سیاست نہیں کرنی تھی، بانی کا ٹیسٹ کرائیں، انہیں اسپتال منتقل کریں یہ ان کا آئینی حق ہے۔ ان کا کہنا تھا سپریم کورٹ کا حکم واضح تھا کہ ایک بورڈ بنے گا جس میں بانی پی ٹی آئی کی بہن بھی شامل ہوں گی، ابھی سپریم کورٹ کا حکم نامہ قابل عمل ہے، آپ انہیں اسپتال منتقل کر سکتے ہیں، خدارا بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی صحت کو سنجیدہ لیا جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا ہم بانی پی ٹی آئی کی وجہ سے مقبول ہیں، سہیل آفریدی نے بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق جو بیان دیا درست ہے، جس نے بھی روکا سہیل آفریدی نے ان سے متعلق بات کی ہے، سہیل آفریدی کے ایک جملے کو لے کر اصل مدعا سے ہٹایا جا رہا ہے۔

بقیہ 33

رکن ممالک کے سربراہان خطے کی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف تعاون اور دیگر علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ذرائع کے مطابق یکم ستمبر کو ایس سی او پلس اجلاس بھی ہوگا، جس میں ترکیہ اور بیلاروس کے سربراہان سمیت منگولیا، آذربائیجان، آرمینیا اور ٹوگو کے سربراہان بھی شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف 31 اگست کو بشکیک پہنچیں گے اور یکم ستمبر کو ایس سی او سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف 2 ستمبر کو کرغزستان کا دوطرفہ دورہ بھی کریں گے۔ ایس سی او کے رواں سال کے سربراہ اجلاس کی میزبانی کرغزستان کر رہا ہے۔ تنظیم کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق بشکیک میں یکم ستمبر 2026 کو کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کا اجلاس منعقد ہوگا، جس کی تیاریوں کو جولائی میں حتمی شکل دی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق پاک بھارت وزرائے اعظم کے درمیان الگ سے دوطرفہ ملاقات طے ہونے کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی۔

بقیہ 34

ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر واقعے کی وجہ سامنے نہیں آسکی، تاہم مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق واقعہ آپسی رنجش کا شاخسانہ ہے۔

بقیہ 35

نہیں چھوڑیں گے۔ اسد عمر نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کے طاقتور نظام کی مخالفت کی وجہ سے پیپلز پارٹی کا ذاتی مسئلہ ہے، صوبے کا مسئلہ پیپلز پارٹی کا نہیں بلکہ یہ معاملہ عوام سے جڑا ہوا ہے، مرسوں مرسوں سندھ نہ ڈیسوں پیپلز پارٹی کا نہیں عوام کا نعرہ ہے، یہ سندھ کے عوام کی دل کی آواز ہے، کراچی میں کوئی ایسا شخص نہیں جو کہے مجھے سندھیوں سے نفرت ہے اسلئے الگ کر دیں۔ سابق وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ کراچی کے شہریوں کا مسئلہ ہے کہ گٹر ابل رہے ہیں یونیورسٹی روڈ نہیں بن رہی، ان کو پانی اور بجلی نہیں ملتی، ان مسائل کا حل چاہیے، آئینی ترمیم کے ذریعے بااختیار مقامی حکومت لائی جائے جس سے مسائل حل ہوں، بلدیاتی نظام کو آئینی تحفظ اور بااختیار بنایا جائے۔

بقیہ 36

ادا کیے جائیں گے۔ اسی طرح گریڈ 19 کے افسران کو 880 یونٹس کے بجائے 37 ہزار 594 روپے، گریڈ 20 کے افسران کو 1100 یونٹس کی جگہ 46 ہزار 992 روپے جبکہ گریڈ 21 کے افسران کو 55 ہزار 536 روپے ادا کیے جائیں گے۔ پاور سیکٹر افسران کی مفت بجلی کی سہولت ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ختم کی گئی تھی۔ مفت بجلی کی سپلائی ختم کرنے کے حوالے سے وزارت پاور ڈویژن کی جانب سے متعلقہ حکام کو مراسلہ بھی ارسال کیا گیا تھا۔

بقیہ 37

2 بچے زخمی ہوگئے جاں بحق ہونے والوں کا تعلق پروم سے بتایا جاتا ہے ریسکیو ٹیموں نے حادثے کے بعد نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

بقیہ 38

تھانہ خان کوٹ کے حدود گوٹھ محمد نعیم عمرانی میں دیور نے اپنی 18 سالہ بھابھی (ر) بی بی کو فائرنگ کر کے قتل کر کے موقع سے فرار ہوگئے جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کر دیا گیا

بقیہ 39

خطے میں امن اور استحکام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور فیلڈ مارشل کا حالیہ دورہ؟ ایران بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے خاتمے اور تنازع کے دیرپا و جامع حل کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔

بقیہ 40

ی نشست پر ن لیگ کے عبدالرحمن آرائیں کامیاب ہوئے۔ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ن لیگ نے مجموعی طور پر 31 نشستوں اور پی پی نے 14 نشستوں پر کامیابی سمیٹی۔ عوامی دست و بازو سے 1 نشست پر اتحاد کے بعد ن لیگ کی 32 نشستیں ہیں۔ ایوان مکمل ہونے کے بعد نو منتخب ممبران اسمبلی حلف اٹھائیں گے، اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ہو گا۔ خیال رہے کہ پونچھ اور سدھنوتی میں انتخاب نہ ہونے کے باعث 7 ممبران کے بغیر حکومت سازی کا عمل سرانجام دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 41

کچے مکانات منہدم بجلی کے کھمبے گر گئے مکانات کی چھتیں سائن بورڈ اور درخت اکھڑ گئے گھروں سرکاری دفاتر واٹر سپلائی اور بورنگ پر لگے سولر پلیٹس گر کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئے جبکہ بیس سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ناڑی گاج میں سیلابی صورتحال مقامی افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب ڈھاڈر مشکاف سبی، لونی، کشکوری، حاجی شہر، غازی، بھاگ ناڑی، بختیار آباد، تنگی، خیر واہ، چھلگری، نوتال، لانڈھی، ڈیرہ مراد جمالی، تمبو، میر حسن، دولت گھاڑی، ربی منجھو شوری و دیگر علاقوں میں طوفانی آندھی کے ساتھ موسلادھار بارش نشیبی علاقے زیر آب آگئے بارش کے باعث گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور موسم خوشگوار ہوگیا۔ طوفانی آندھی کے باعث بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے بجلی کے کھمبے گرنے سے متعدد علاقے تاریکی میں ڈوب گئے کچے مکانات کی چھتیں دیواریں گرنے اور مکانات کے منہدم ہونے سے بچوں خواتین سمیت بیس سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں جن کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا محکمہ آبپاشی کے مقامی افسر کے مطابق گزشتہ شب ہونے والی بارشوں سے ناڑی گاج میں 33 ہزار کیوسک پانی چل رہا ہے اور پانی میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے جبکہ پانی کمبڑی پل و دیگر ایریاز سے بھی چل رہا ہے اور ممکنہ طور پر سیلابی خدشہ پایا جا رہا ہے ناڑی گاج کے قریب تر آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 42

عبدالقیوم عمرانی شامل تھے۔ قبائلی عمائدین نے کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور علاقے کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، صحت، تعلیم اور مواصلات کے شعبوں میں بہتری کی اشد ضرورت ہے۔ عمائدین نے یقین دہانی کرائی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں۔ کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے تمام مسائل کو غور سے سنا اور کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حکومت کی پالیسی عوامی خدمت ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوام کے تمام بنیادی مسائل حل کیے جائیں اور انہیں سہولیات ان کے دہلیز پر پہنچایا جائے۔ کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت عوام کے بنیادی اور چیدہ چیدہ مسائل حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے صحت، تعلیم اور پینے کے صاف پانی کے حوالے سے متعدد منصوبے بی ایس ڈی آئی پراجیکٹ کے تحت عوام کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ ملاقات میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے اور عوامی مسائل حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 43

بحری سلامتی و تحفظ، ضابطہ جاتی اصلاحات اور پاکستان کے بحری شعبے کی ترقی سمیت پاکستان اور آئی ایم او کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 44

ہوگیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے انجینئر حاجی سید محمد، پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میر جان بلوچ، اسسٹنٹ انجینئر کبیر کلمتی، انجینئر کامران اور پی اے ٹو ایم پی اے وسیم صمد سمیت علاقے کے عمائدین اور مختلف دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھے۔ اس موقع پر پی ڈی واٹر میر جان بلوچ نے بتایا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے ان علاقوں کو پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانے کا کام پہلے ہی مکمل کیا جا چکا ہے، جس کے بعد متعدد نئے دیہاتوں کو شادی کور مین ٹرانسمیشن لائن سے باقاعدہ منسلک کر کے پانی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ اس اقدام سے ان علاقوں میں پینے کے پانی کی دستیابی کے حوالے سے طویل عرصے سے درپیش مشکلات کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ کپر، بلیدہ اور ملحقہ علاقوں کے درجنوں دیہات پہلے ہی شادی کور ٹرانسمیشن لائن سے منسلک ہیں اور وہاں پانی کی فراہمی جاری ہے، جبکہ نئے دیہات گاؤں کو بھی مرحلہ وار اسی نظام سے جوڑ کر پانی کی فراہمی کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف دور دراز علاقوں کے رہائشیوں کو پینے کے پانی کی سہولت میسر آئے گی بلکہ مقامی آبادی کو پانی کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے کرنے اور متبادل ذرائع پر انحصار سے بھی نجات ملے گی۔ یہ اقدام گوادر کے دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش پانی کے دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ بعد ازاں چیف انجینئر حاجی سید محمد اور پی ڈی واٹر میر جان بلوچ نے جوڑ پمپنگ اسٹیشن کا بھی دورہ کیا جہاں گوادر کو سپلائی ہونے والی پانی اور اسکی صورت حال کا جائزہ لیا۔

بقیہ 45

اللہ، وفاقی وزراء محمد اورنگزیب، اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، شزہ فاطمہ خواجہ اور علی پرویز ملک بھی شریک تھے۔ ملاقات میں صوبہ سندھ کے امور اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور سیاسی معاملات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں سیاسی رواداری اور مشاورت قائم رکھنے پر اتفاق ہوا۔

بقیہ 46

ہے۔ فلڈ فارکاسٹنگ ڈویژن لاہور کے مطابق ملک کے دیگر دریاؤں میں پانی کی صورتحال معمول کے مطابق ہے۔

بقیہ 47

ہسپتال منتقل کیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کر دی گئی زخمیوں کو طبی امداد کے لیے جھل مگسی ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا، جبکہ واقعے کے حوالے سے مزید کارروائی اور تحقیقات جاری ہیں۔ واقعہ کی وجوہات خبر آنے تک معلوم نہیں ہوسکی نہ سرکاری سطح پر واقع کی تفصیل جاری کی گئی۔

بقیہ 48

کے خلاف کوئی نیا مقدمہ درج نہیں، شیر افضل مروت کے خلاف 2023 کے دو، 2024 کے 15 مقدمات درج ہیں، این سی سی آئی اے نے کہا کہ شیر افضل مروت کی گرفتاری درکار نہیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ میرے ایسوی ایٹ پر دباؤ ڈال کر سلطانی گواہ بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو فوری طور پر اس شخص کو برا قرار دینے کے بجائے واقعے کے پس پردہ ممکنہ وجوہات پر غور کرنے کا کہا۔

بقیہ 49

پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے مکمل کر لئے گئے ہیں۔ منصوبوں کی نگرانی میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا، جس میں ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ اور منتخب نمائندے شامل تھے، بلوچستان میں مقامی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو یکساں ترقی اور خوشحالی کا پروگرام ثابت ہو رہا ہے۔ بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کا پروگرام صوبے کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کی جانب اہم پیشرفت ہے۔

بقیہ 50

سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی مؤثر نگرانی کے نتیجے میں ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ سیف سٹی کی بروقت کارروائی کے ذریعے 9 مشکوک سرگرمیوں کی نشاندہی کر کے دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنایا گیا۔ اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد بھی فراہم کیے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کر دیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو مؤثر اور بروقت رسپانس فراہم کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی اور جرائم و مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات سے استفادہ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کر کے معاونت کی درخواست کی گئی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، جبکہ سیف سٹی اتھارٹی کی حوصلہ افزا کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 51

گیا۔ اطلاعات کے مطابق واقعے کی خبر ملتے ہی سیکیورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، جہاں سے جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ متعلقہ اداروں نے علاقے کو گھیرا میں لے کر مزید معلومات اکٹھی کرنا شروع کر دی ہیں اور واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 52

نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے جس سے نوجوان نسل اپنے ثقافتی ورثے سے مزید جڑ سکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے گلوکار عارف بگٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے ان کے اقدامات پر شکریہ ادا کیا وزیراعلیٰ نے عارف بگٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی کا ثقافتی ورثہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہے اور اسے محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 53

احسن اقبال کا علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کی 150 ویں سالگرہ کی تقریبات کو قومی سطح پر شایان شان انداز میں منعقد کرنے اور دونوں عظیم رہنماؤں کے افکار و نظریات کو نئی نسل تک موثر انداز میں پہنچانے کے وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے علمی و فکری گوشوں کا قیام پاکستان کے قومی ورثے، فکری روایات اور بانیان پاکستان کے پیغام کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ علاوہ ازیں انہوں نے نیشنل بک میوزیم، انڈوومنٹ کارنر اور ادارے کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ نیشنل بک میوزیم میں محفوظ نادر و نایاب کتابی ذخیرے، قدیم قرآنی نسخوں اور تخلیقی فن پاروں کا مشاہدہ کرتے ہوئے وزیر مملکت نے انہیں پاکستان کے علمی و تہذیبی ورثے کا اہم حصہ قرار دیا۔ انہوں نے قرآن پاک کے خصوصی گوشے، صوفیا کارنر اور عظیم شعراء و ادباء سے متعلق نمائش میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر مملکت نے کہا کہ ایسے علمی گوشے اور نادر ذخائر نوجوان نسل میں مطالعے، تحقیق اور جستجو کا ذوق بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے نیشنل بک فاؤنڈیشن کی جانب سے کتاب اور علمی ورثے کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ بعد ازاں منیجنگ ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن ڈاکٹر کامران جہانگیر نے وزیر مملکت کو نئے قومی نصاب کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جس کا اطلاق مارچ 2027 سے متوقع ہے۔ بریفنگ میں نصابی کتب کی تیاری و ترقی، ٹیکسٹ بک کے معیار میں بہتری، پاکستانی پبلشرز کے ساتھ اشتراک، معیاری کتب کی اشاعت اور طلبہ کے لیے مؤثر علمی و فکری مواد کی فراہمی کے حوالے سے حکمت عملی پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ نصابی کتب کی تیاری میں علمی معیار، تحقیق اور طلبہ کی فکری ضرورتوں کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ نئی نسل میں مطالعے کا ذوق، تحقیق کا شعور اور اپنی علمی و تہذیبی روایت سے وابستگی فروغ پا سکے۔ وزیر مملکت وجیہہ قمر نے نیشنل بک فاؤنڈیشن کی علمی، ادبی اور اشاعتی خدمات کو سراہتے ہوئے ادارے کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے معیاری کتب کی اشاعت، ادبی سرگرمیوں کے فروغ اور قومی علمی ورثے کے تحفظ کے لیے جاری اقدامات میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا اور ادارے کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر سیکرٹری نیشنل بک فاؤنڈیشن ڈاکٹر خان فرحان رفعت اور ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن مراد علی مہمند بھی موجود تھے۔

بقیہ 54

2026 بھی سینیٹ میں پیش کر دیا گیا، بل سینیٹر کامران مرتضیٰ نے پیش کیا جسے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ پاکستان پینل کوڈ میں ترمیم کا بل بھی ایوان میں پیش کیا گیا، بل سینیٹر سرمد علی نے پیش کیا، بل متعلقہ کمیٹی کو سونپ دیا گیا۔ عائلی عدالتیں ترمیمی بل 2026 سینیٹ میں پیش کیا گیا، بل سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پیش کیا، بل متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ فوجداری قوانین ترمیمی بل 2026 بھی ایوان میں پیش کیا گیا

TENDER NOTICE

TSE-2627091187063

The ASSISTANT DIRECTOR KACHHI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	INSTT: OF TUFF TILES SOLAR STREET LIGHTS BOUNDARY WALL, RENOVATION/ REHAB: & ADDITIONAL WORK AT SHAMSHAN GHAT HINDU MOHALLA & CHURCH DHAHR KACHHI	24,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 16,800,000 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee,Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** from the date of publication of NIT to **21 September, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **21 September, 2026** till **09:00 AM. Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **10:00 AM Address:** Local Government Office, Dhadar **Phone no:** 0832415425

Email: qazi.shoran@gmail.com

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVERNMENT AND R&D DISTRICT KACHHI

DPRQ/PRQ No.1214/4-9-2026

dpr.gob.pk @dpr_gob @dgpr.balochistan

ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکا، 4 کان کن جاں بحق 5 زخمی

پاک فوج نے ہرنائی کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے باعث پھنسے 5 مزدوروں کو زندہ بچالیا جس کے ساتھ کان میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا

ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

پٹرولیم لیوی کا پٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں، حافظ نعیم

20 ستمبر کو چاروں طرف سے اسلام آباد آئیں گے، حکومت کو بہت مناسب تجاویز دی ہیں، اگر شرح سود میں 3 فیصد کمی کردی تو 1700 ارب روپے بچ سکتے ہیں

پی ٹی آئی نے اے پی سی میں بلایا تو ضرور جائیں گے، عمران خان کو سیاسی قیدی سمجھتے ہیں، اپوزیشن کے ساتھ ہمارے رابطے ہیں، امیر جماعت اسلامی کی میڈیا سے گفتگو

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

افغانستان میں داعش خراسان اب بھی سنگین سیکیورٹی خطرہ

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 3 پر)

محکمہ جنگلات کی پوسٹیں 20 لاکھ روپے تک میں دی جا رہی ہیں، نور محمد دمڑ

محکمہ جنگلات کی 300 آسامیوں میں بے ضابطگیوں کی شکایات پر تحقیقات کا حکم، سرفراز بگٹی

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

وفاقی آئینی عدالت اور سپریم کورٹ میں چھٹیاں ختم، آج سے اہم کیسز پر سماعت ہوگی

ملائیشین وزیراعظم کا پاکستان پر دہشتگردی کا الزام ماننے سے صاف انکار

بحیثیت وزیراعظم ان حقائق پر بات کرسکتے ہیں، جو ریاستی اداروں نے دیئے، اور اہم کا بھارتی صحافی کو کرارا جواب

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

عمران خان کی زندگی کو شدید خطرات لاحق ہیں، علیمہ خان

سوشل میڈیا پر ان کی صحت بگڑنے، بلڈ پریشر میں ناہمواری اور ذہنی تناؤ کی افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 3 پر)

ہرمز کھولنے کیلئے امریکا کو سلام؟ ہاؤ مفاہمتی یادداشت کی شرائط کو پورا کرنا ہوگا، عباس عراقچی

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

صوبائی مشیر بلدیات کی کوششیں بار آور، آل بلوچستان لوکل کونسل فورم نے احتجاج موخر کردیا

ایل سی ایف سی کا اجلاس جلد بلانے کی یقین دہانی پر کوئٹہ میں شیڈول احتجاج فی الحال منسوخ کردیا گیا، فورم کا خیر مقدم

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

سہیل آفریدی کا کل لاہور میں پنجاب اسٹریٹ موومنٹ لائحہ عمل دینے کا اعلان

ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے امریکا کو 7 شرائط پیش کردیں

عمان کے ساتھ ہرمز کو طے پانے والے معاہدے کے نتیجے میں آبنائے ہرمز کھولی نہیں جائے گی، تہران

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف کا پاکستان کے تمام اہداف پر اظہار اطمینان

مشن کی ملک آمد کی تاحال کوئی تصدیق نہیں ہوئی، ہوسکتا ہے مذاکرات ورچوئل ہوں، ذرائع وزارت خزانہ

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر تجارت کا ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کا دورہ

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے نوجوان بندوق کی بجائے قلم کو اپنائیں، صوبائی وزراء

غلط پروپیگنڈے کا شکار نوجوان قلم کے ذریعے صوبے اور ملک کی خدمت کریں، شعیب نوشیروانی، بخت کاکڑ

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

ٹیکس گوشوارے جمع کروانے میں 17 دن باقی

ایف بی آر کی ٹیکس گزاروں کو آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر گوشوارے جمع کروانے کی ہدایت

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

محمود خان اچکزئی کی اختر مینگل سے ملاقات، موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

ملاقات میں آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل اور باہمی مشاورت کو آگے بڑھانے سے متعلق امور بھی زیر غور آئے

15 ستمبر کو اسلام آباد میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہی اجلاس کے حوالے سے بھی مشاورت کی گئی

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملے میں دو فلسطینی شہید، 13 زخمی، گاڑی تباہ

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی جنگ بندی کی خلاف ورزی، مختلف علاقوں پر فضائی بمباری

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

سلامتی کونسل دہشتگردی کیخلاف موجودہ نظام سے خامیاں دور کرے، پاکستان

پاکستان نے اس جنگ میں بہت بھاری قیمت چکائی ہے، تین برسوں میں 4700 سے زائد پاکستانی دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ چکے، عاصم افتخار احمد

غیر ملکی قبضے کی صورت حال میں بھی احتساب کا اطلاق ہونا چاہیے، کالعدم تنظیموں کو جواب دہ ٹھہرایا جانا چاہیے، اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کا سلامتی کونسل میں خطاب

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

نادرا کی شہریوں کیلئے نئی سہولت متعارف، سرٹیفکیٹ لینے دفتر جانے کی ضرورت نہیں ہوگی

شہری گھر بیٹھے اپنی پاک آئی ڈی موبائل ایپ کے ذریعے اس سہولت سے مستفید ہوسکتے ہیں، نادرا حکام

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

میانوالی میں خاتون 4 بچوں سمیت لاپتہ، مقدمہ درج

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

قلات: ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری گرلز اسکول اور کالی دیوی مندر کا دورہ کر رہی ہیں

عالمی جوہری معاہدے سے علیحدہ ہوسکتے ہیں، ایران کی دھمکی

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

خطے میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود ایران سے پاکستان کی درآمدات میں 17 فیصد اضافہ ریکارڈ

جولائی اور اگست 2026 کے دوران درآمدات 17 فیصد بڑھ کر 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہیں

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزیر مملکت کا پاسپورٹ آفس ٹیکسلا میں پاسپورٹ کے اجراء کی مبینہ بندش کا نوٹس

پاسپورٹ اجراء کی سہولت ختم نہیں کی گئی بلکہ ذمہ داری نادرا کو منتقل کردی گئی ہے، بیرسٹر عقیل کی گفتگو

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

تیل تنصیبات پر حملے کی گونج، سعودی اسٹاک مارکیٹ میں شدید مندی

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

جعفر آباد میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے حفاظتی بندات کی مضبوطی کا کام تیز

حفاظتی بندات کی تعمیر و مضبوطی منظور شدہ پی سی ون کے مطابق مقررہ معیار اور رفتار سے مکمل کی جائے، ڈپٹی کمشنر جعفر آباد

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

حوثیوں کا سعودی عرب میں فوجی اڈے پر میزائل اور ڈرون حملے کا دعویٰ

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے تمام سرکاری کالجز میں تقریبات اور تنظیمی سرگرمیوں پر پابندی عائد

مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی تنظیم یا گروپ کو تقریب کی اجازت نہیں ہوگی

وزیراعظم آفس نے ادویات کی مقامی خریداری کیلئے ٹینڈرز طلب کرلئے

بولیاں 29 ستمبر تک جمع کرائی جاسکیں گی، اسی روز ہی کھولی جائیں گی

ناکہ بندی کے دوران 60 روز میں 100 تجارتی بحری جہاز واپس بھیجے، سینٹ کام

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

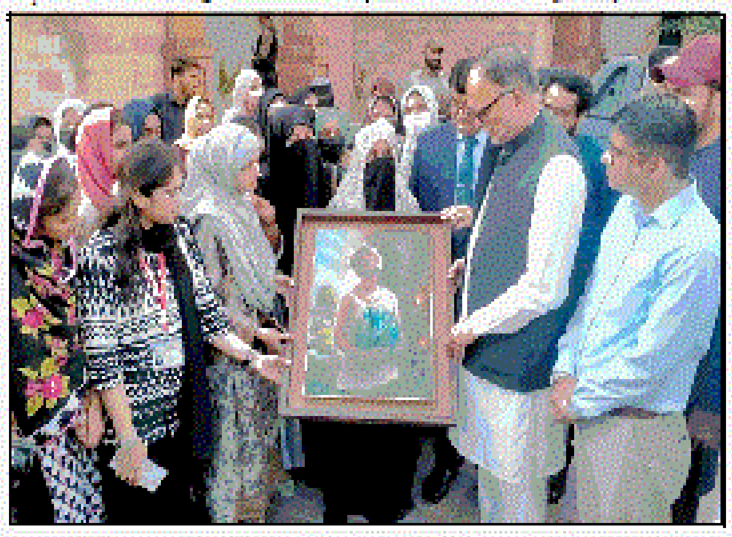

نارووال: نیشنل سیونگز سنٹر میں طالبات غیر ملکی کی حاجت سے وفاقی وزیر احسن اقبال کو پورٹریٹ پیش کر رہی ہیں

لاہور: زہریلا کھانا کھانے سے دو بچے جاں بحق، والدین کی حالت تشویشناک

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

پٹرولیم لیوی مذاکرات، احسن اقبال کا جماعت اسلامی سے رابطہ، مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی

حکومت کے ساتھ مذاکرات اب منگل کو ہوں گے، آئی پی پیز کے معاملے پر بات چیت بدھ کو کی جائے گی، لیاقت بلوچ

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

حوثیوں کے سعودی عرب پر نئے حملے، باب المندب پر قبضے کے خطرے میں کشیدگی بڑھ گئی

فورسز نے سعودی علاقے نجران میں شرورہ کے قریب ایک فوجی اڈے کو میزائل اور ڈرون حملے کا نشانہ بنایا، حوثی فوجی ترجمان کا دعویٰ

دیگر تجارتی بحری جہازوں کے لیے کوئی خطرہ نہیں، تاہم باب المندب میں بدلتی ہوئی صورتحال نے عالمی منڈیوں میں بے چینی پیدا کردی ہے

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

ملک کے تمام مظلوم اور غریب انتظامی یونٹس کے قیام کیلئے متحد ہوں، مصطفیٰ کمال

موجودہ نظام کے تحت ملک کو مزید نہیں چلایا جاسکتا، چھوٹے انتظامی یونٹس کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

آٹے کی ترسیل میں رکاوٹیں دور اور نرخوں میں کمی لائی جائے، پشتونخوا میپ

کلو آٹے کا تھیلا 3000 روپے، 50 کلو کا تھیلا 7500 روپے، جبکہ 100 کلو آٹے کی بوری تقریباً 15000 روپے تک پہنچ چکی ہے

پشتونخوا میپ کا آٹے کی قیمتوں میں کمی نہ آنے اور پنجاب و سندھ سے بلوچستان کو آٹے کی ترسیل نہ ہونے پر سخت افسوس اور تشویش کا اظہار

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

قلات: ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری ہندو محلے کے دورے کے موقع پر اقلیتی کمیونٹی کے مسائل سن رہی ہیں

یمن میں جنگ کی شدت، صرف 24 گھنٹوں میں 1400 افراد جبوتی فرار

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے عوام کی نئے صوبے کے قیام کی پُرزور حمایت

نئے صوبوں کا قیام موثر انتظام، متوازن ترقی اور ویلفیئر پر بنیادی سہولیات کی ضمانت ہے

حادثات اور ہنگامی حالات میں بروقت ابتدائی طبی امداد ناگزیر ہے، مریم نواز شریف

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 3 پر)

لورالائی: ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب خواجہ منشیات کی کاشت کے خلاف کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی، رینجرز اور سی ٹی ڈی کی کارروائیاں، 2 دہشتگرد ہلاک

مارا جانے والا فتنہ الخوارج کا دہشتگرد افغان سرحد سے منسلک پاکستانی پوسٹوں پر کئی حملوں میں ملوث رہا، ترجمان رینجرز

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایران کے قشم جزیرے کے قریب کمرشل جہاز پر حملہ، ایک شخص جاں بحق، 3 افراد زخمی

نائن الیون حملے کے 25 سال مکمل ہونے پر افغانستان میں القاعدہ دوبارہ منظم

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

عوامی خدمت اور ترقیاتی عمل پی پی پی کا منشور ہے، سردار زادہ فیصل جمالی

استا محمد سمیت حلقہ انتخاب بلا تفریق ترقی کی نئی منزلیں طے کرے گا، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

استا محمد پولیس کا سندھ کے علاقے میں ڈاکوؤں کے ٹھکانوں پر بڑا کریک ڈاؤن

ڈاکوؤں، چوروں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں، ایس ایس پی

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)